DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 106

DATED 31-01-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information necessary **action**.*

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO. 081-9202548-9201615-9201958, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquatta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 31.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عوام دوست صحافیوں اور ذمہ دار صحافت کی اشد ضرورت ہے، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	قبائلی دشمنیاں افہام وتفہیم سے ختم ہوتی ہیں سوشل میڈیا پر مسائل حل نہیں ہوتے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	صحافت ریاست وعوام کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے، امیر حمزہ زہری۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	آزاد صحافت کسی بھی معاشرے کی مضبوط بنیاد ہے، نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	فورسز کی دی جانے والی قربانیاں نا قابل فراموش ہیں، سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	پینے کے صاف پانی کی فراہمی اولین ترجیح ہے، لیاقت لہڑی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	محصولات کے نظام میں شفافیت سے بدعنوانی میں کمی آئے گی، محمد خان لہڑی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	وزیراعلیٰ کا وعدہ وفا اڑہ شم کو جدید ایمبولینس فراہم۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	اقلیتیوں کے مذہبی تہواروں پر تعطیلات کا نوٹیفکیشن جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	شدت پسندی کے خاتمے کے لیے تعلیمی نصاب میں تبدیلی لائیں گے، راحیلہ حمید درانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	آرسی ڈی کونسل گوادر کے زیر اہتمام کتاب میلہ کا آغاز۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	گوادر میں سرمایہ کاری سے ترقی اور معاشی خوشحالی کے موقع پیدا کیے جاسکتے ہیں، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان میں بارشوں اور برفباری کا نیا اسپیل داخل ہونے کا امکان پی ڈی ایم اے کا الرٹ جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کا دورہ تربت یونیورسٹی میں جدید دور کی جنگ کے چیلنجز پر گفتگو۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	وزیراعلیٰ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت منصوبے سست روی کا شکار۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	ڈی جی آئی ایس پی آر کا دورہ تربت یونیورسٹی بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے کوشاں ہیں، جنرل احمد شریف چودھری	جنگ ودیگر اخبارات
18	سینڈک پر گولڈ مائن نے پاکستان کے لیے 3.4 ارب ڈالرز کا مبادلہ کمایا۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان میں بارش کا نیا سسٹم داخل برف باری کے امکان.	جنگ ودیگر اخبارات
20	حب ماسٹر پلان کے تحت بس ٹرمینل منصوبے کا آغاز کر دیا گیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	شترکہ کاوشوں سے بلوچستان کی پسماندگی دور ہوگی، سیدال ناصر۔	جنگ ودیگر اخبارات
22	رواں سال اہم ترقیاتی منصوبے تکمیل تک پہنچائیں گے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان فورسز کی کاروائیاں بھارتی حمایت یافتہ 41 دہشتگرد ہلاک، گلستان فیکٹری سے 11 ارب روپے مالیت کی منشیات برآمد، ڈیرہ مراد جمالی 9 قمار باز گرفتار داؤ پر لگی رقم اور سامان برآمد، کوئٹہ پولیس کی کاروائی بدنام زمانہ منشیات فروش علی زہری گرفتار۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

عوامی مسائل:

ت بجلی کی 18 گھنٹے لوڈشیڈنگ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا، بلوچستان میں گندم کا بحران سنگین آٹا مزید مہنگا ہوگیا، تندور مالکان کی من مانیاں روٹی کی ت میں اضافہ وزن کم، پشتونا آباد گندگی کے ڈھیر میں تبدیل مکینوں کا صفاحکام سے توجہ کا مطالبہ۔

مورخہ 31.01.2026

اداریہ :

وزنامہ بلوچستان آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں گیس کی دریافت صوبے کے وسائل سے محروم وام کی زندگیوں میں تبدیلی لائی جائے !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا اور قدرتی وسائل بشمول گیس سے مالا مال صوبہ ہے جس نے 1952 میں سوئی کے مقام سے گیس کی پیداوار کا آغاز کیا۔ بلوچستان لک کو گیس فراہم کرنے والے اہم ترین ذرائع میں سے ایک ہے، گیس کے وسیع ذخائر کے باعث بلوچستان کی اہمیت مسلمہ ہے۔ بلوچستان کے علاقے سوئی میں گیس کے سب سے بڑے ذخائر دریافت ہوئے، جس کی وجہ سے سوئی گیس کے نام سے یہ گیس ملک بھر میں مشہور ہوئی۔ یا سے یہ بھر بلوچستان ملک کو قدرتی گیس کی فراہمی میں تاریخی اور عملی طور پر ایک اہم ستون رہا ہے۔ گیس کے علاوہ، صوبہ سونے، تانبے اور تیل کے ذخائر سے بھی مالا مال ہے۔ بلوچستان پاکستان کا ایک انتہائی اہم گیس پیدا کرنے والا صوبہ ہے، جس نے توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ قدرت نے اس سرزمین کو سونا، چاندی، گیس، تیل، کوئلہ و دیگر معدنیات سے نوازا ہے مگر اس کے باوجود یہاں کے عوام غربت و کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں اور یہ ملک کا سب سے پسماندہ صوبہ ہے۔ بلوچستان میں اب بھی گیس سمیت دیگر معدنی وسائل پر کام کیا جا رہا ہے اور اس میں مثبت پیشرفت بھی سامنے آ رہی ہے ماریا ماری انرجیز لمیٹڈ نے بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی میں واقع قلم چی ساؤتھ بلاک کے تبری۔ کنویں میں کامیاب گیس دریافت کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**دو ماہ کوئٹہ ہلاک میں پولیو وائرس کی نشاندھی نہیں ہوئی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں محکمہ خوراک کا خاتمہ اصلاح یا نیا تجربہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین : روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**کوہ سلیمان کے دامن سے**" کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 31 JAN 2026 Page No. 1

عوام دوست صحافیوں اور ذمہ دار صحافت کی اشد ضرورت ہے، گورنر

بی یو جے کے نومنتخب عہدیداران اپنے قلم اور فکر کو ملک وقوم کے بہترین مفاد میں بروئے کار لائیں

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے انتخابات میں کامیاب ہونے والے تمام نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کی ہے۔ گورنر مندوخیل نے اپنے پیغام میں کہا کہ ایک آزاد اور ذمہ دار پریس کسی بھی جمہوری معاشرے کی مضبوط بنیاد ہوتی ہے۔ صحافت دراصل حکومت اور عوام کے درمیان فاصلوں کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور ہمیں پل پل بدلتی دنیا میں ہونے والی تازہ ترین پیشرفتوں سے باخبر رکھتی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ تمام میڈیا پرسنز آپ اپنے کو پیپر لیس فیوچر اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے بدلتے ہوئے منظرنامے کے مطابق ڈھال لیں۔ گورنر مندوخیل نے جیت جانے والے صدر منظور احمد، سینئر نائب صدر فرید اللہ، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، نائب صدر ظفر بلوچ، فنانس سیکرٹری عصمت سالالی، سینئر جوائنٹ سیکرٹری کفایت علی اور جوائنٹ سیکرٹری عدنان سعید سمیت مجلس عاملہ کے نومنتخب اراکین رضا الرحمان، تسلیم شاہد، سید خلیل الرحمن، شہزادہ ذوالفقار، ارشد بٹ، مرتضیٰ زہری، محمد عامر اور محب اللہ پر زور دیا کہ وہ اپنے قلم اور فکر کو ملک وقوم کے بہترین مفاد میں بروئے کار لائیں۔

MASHRIQ QUETTA

آزاد و ذمہ دار صحافت جمہوریت کی مضبوط بنیاد ہے گورنر بلوچستا

م میڈیا پرسنز خود کو پیپر لیس فیوچر اور آرٹی فیشل انٹیلی جنس کے بدلتے ہوئے منظرنامے کے مطابق ڈھال لیں

نی اپنے قلم وفکر کو ملک وقوم کے بہترین مفاد میں بروئے کار لائیں، جعفر مندوخیل، بی یو جے کی نومنتخب کابینہ کو مبارکباد

ٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان
وخیل نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے
ابات میں کامیاب ہونے والے تمام نومنتخب
یداران کو مبارکباد پیش کی ہے۔ گورنر مندوخیل
اپنے پیغام میں کہا کہ ایک آزاد مگر ذمہ دار
ت کسی بھی ...... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

ہوری معاشرے کی مضبوط بنیاد ہوتی ہے۔
فت دراصل حکومت اور عوام کے درمیان
صلوں کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور
ں پل پل بدلتی دنیا میں ہونے والی تازہ ترین
رفتوں سے باخبر رکھتی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ تمام
یا پرسنز آپ اپنے کو پیپر لیس فیوچر اور آرٹیفیشل
جنس کے بدلتے ہوئے منظرنامے کے مطابق
ل لیں۔ گورنر مندوخیل نے جیت جانے والے
ر منظور احمد، سینئر نائب صدر فرید اللہ، جنرل
ری شاہ حسین ترین، نائب صدر ظفر بلوچ،
س سیکرٹری عصمت سالالی، سینئر جوائنٹ سیکرٹری
یت علی اور جوائنٹ سیکرٹری عدنان سعید سمیت
س عاملہ کے نومنتخب اراکین رضا الرحمان، تسلیم
، سید خلیل الرحمن، شہزادہ ذوالفقار، ارشد بٹ،
ی زہری، محمد عامر اور محب اللہ پر زور دیا کہ وہ
قلم اور فکر کو ملک وقوم کے بہترین مفاد میں
ئے کار لائیں۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | ہفتہ، 11 شعبان المعظم 1447ھ 31، جنوری 2026ء | نمبر 31

قبائلی دشمنیاں افہام و تفہیم سے ختم ہوتی ہیں سوشل میڈیا پر مسائل حل نہیں ہوتے

سرفراز بگٹی

میری سرکاری کے علاوہ قبائلی ذمہ داری بھی ہے، کوشش ہے کہ قبائلی تنازعات کا خاتمہ کر کے علاقے کو ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن کیا جائے

وزیر اعلیٰ کا کوہلو کے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے اس سال ڈسٹرکٹ کونسل کے بجٹ میں 50 کروڑ اضافی گرانٹ دینے کا اعلان

کوہلو (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک روزہ دورے پر کوہلو پہنچے جہاں سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری اور قبائلی عمائدین نے ان کا استقبال کیا وزیر اعلیٰ کے ہمراہ رکن صوبائی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے رہنما علی مدد جتک بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ کا کوہلو پہنچنے پر پیپلز پارٹی کے جیالوں نے سڑک پر کھڑے ہو کر وزیر اعلیٰ کی آمد پر انہیں خوش آمدید کہا وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر قبائلی عمائدین اور پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان اور عہدے داران سے خطاب کرتے ہوئے شہید میر گل خان مری اور جسٹس محمد نواز مری کو خراج عقیدت پیش کیا انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بحالی کے لیے کوہلو کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جس کے باعث کوہلو میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوہلو میرا دوسرا گھر ہے اور یہاں کے لوگوں سے میرا پرانا تعلق ہے انہوں نے کوہلو کے عوام کے فلاح و بہبود کے لیے اس سال ڈسٹرکٹ کونسل کے بجٹ میں 50 کروڑ اضافی گرانٹ دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ کوہلو شہر میں پبلک ٹائلٹس اور سیوریج نظام کی بہتری کے لیے فنڈز مختص کیے گئے ہیں وزیر اعلیٰ نے سب تحصیل رحمان آباد، سب تحصیل گرسنی اور سب تحصیل تمبو کو تحصیل کا درجہ دینے اور یونین کونسل کرم خان شہر کو سب تحصیل کا درجہ دینے کا اعلان کیا وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ قبائلی دشمنیاں باہمی افہام و تفہیم سے حل ہوتی ہیں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر ایسے مسائل حل نہیں ہوتے انہوں نے کہا کہ میری ایک سرکاری ذمہ داری کے ساتھ ساتھ ایک قبائلی ذمہ داری بھی ہے جسے مجھے بطریق احسن نبھانا ہے اور میری یہی کوشش ہے کہ قبائلی تنازعات کا مکمل خاتمہ کرتے ہوئے علاقے کو مجموعی ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن کیا جائے۔

بہت جلد صوبے میں کوئی سرکاری اسکول بند نہیں رہیگا، وزیر اعلیٰ

گوادر بلوچستان کا پہلا ضلع بن گیا، جہاں کوئی سرکاری اسکول بند نہیں، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی بحالی کے عمل میں تیزی سے پیش رفت جاری ہے اور صوبائی حکومت تعلیم کے شعبے میں عملی اور ٹھوس اصلاحات کے ذریعے تاریخی تبدیلی لا رہی ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ضلع گوادر صوبے بھر میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچستان کا پہلا ضلع بن گیا ہے جہاں کوئی بھی سرکاری اسکول غیر فعال نہیں رہا گوادر میں 313 سرکاری پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکول مکمل طور پر فعال ہو چکے ہیں جو صوبائی حکومت کی تعلیمی پالیسیوں کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم بلوچستان کے متعلقہ حکام نے تحریری طور پر تصدیق کر دی ہے کہ ضلع گوادر میں کوئی بھی سرکاری اسکول بند نہیں، جبکہ تمام اسکولوں کی فعالیت کا باقاعدہ سرٹیفکیٹ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون کی تقرری کیخلاف ہائی کورٹ میں درخواست دائر

قانون وزیر اعلیٰ بلوچستان کو اس طرح کی تقرری کرنے کی اجازت نہیں دیتا، درخواست گزار، عدالت نے نوٹسز جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون کی تقرری کے خلاف بلوچستان ہائی کورٹ میں آئینی درخواست دائر کر دی گئی۔ عدالت نے فریقین کو نوٹسز جاری کر دیے۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل بینچ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون شاہد رند کی تقرری کے خلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ یہ درخواست حاجی عبدالصادق ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔ جس میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ شاہد رند کا وزیر اعلیٰ بلوچستان کے سیاسی و میڈیا افیئرز کے بطور معاون تعیناتی آئین و قانون کے خلاف ہے درخواست گزار نے عدالت کو بتایا کہ قانون وزیر اعلیٰ بلوچستان کو اس طرح کی تقرری کرنے کی اجازت نہیں دیتا، سپریم کورٹ اور بلوچستان ہائی کورٹ اس قسم کی تعیناتیوں کے خلاف پہلے بھی فیصلے دے چکی ہیں۔ عدالت نے درخواست گزار کے دلائل سننے کے بعد درخواست کو سماعت کیلئے منظور کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکریٹری بلوچستان اور وزیر اعلیٰ کے معاون شاہد رند کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے ان سے جواب طلب کر لیا۔ بعد ازاں درخواست کی سماعت ملتوی کر دی گئی۔

کوہلو: وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی منعقدہ عوامی اجتماع میں شریک ہیں

کوہلو: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین سے خطاب کرنے کے بعد جلسہ گاہ آ رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 11 شعبان 1447ھ 31 جنوری 2026ء | صفحات 08 | شمارہ 208

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

قیام امن کیلئے فورسز اور عوام نے لازوال قربانیاں دیں، وزیراعلیٰ

میری یہی کوشش ہے کہ قبائلی تنازعات کا مکمل خاتمہ کر کے علاقے کو مجموعی ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن کیا جائے

میرا دوسرا گھر کوہلو، یہاں کے لوگوں سے پرانا تعلق ہے، خطاب، ضلعی کونسل بجٹ میں 50 کروڑ اضافی گرانٹ کا اعلان

کوہلو (خ ن + نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک روزہ دورے پر کوہلو پہنچے جہاں سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری اور قبائلی عمائدین نے ان کا استقبال کیا وزیراعلیٰ کے ہمراہ رکن صوبائی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے رہنما علی مدد جتک بھی موجود...... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

تھے وزیراعلیٰ کا کوہلو پہنچنے پر پیپلز پارٹی کے جیالوں نے سڑک پر کھڑے ہو کر استقبال کیا وزیراعلیٰ نے اس موقع پر قبائلی عمائدین اور پارٹی کے کارکنوں اور عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے شہید میر گل خان مری اور جسٹس محمد نواز مری کو خراج عقیدت پیش کیا انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بحالی کے لیے کوہلو کے عوام اور سیکورٹی فورسز نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جس کے باعث کوہلو میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوہلو میرا دوسرا گھر ہے اور یہاں کے لوگوں سے میرا پرانا تعلق ہے انہوں نے کوہلو کے عوام کے فلاح و بہبود کے لیے اس سال ڈسٹرکٹ کونسل کے بجٹ میں 50 کروڑ اضافی گرانٹ دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ کوہلو شہر میں ٹف ٹائلز اور سیوریج نظام کی بہتری کے لیے فنڈز مختص کیے گئے ہیں وزیراعلیٰ نے سب تحصیل رحمان آباد، سب تحصیل گرسنی اور سب تحصیل تمبو کو تحصیل کا درجہ دینے اور یونین کونسل کرم خان شہر کو سب تحصیل کا درجہ دینے کا اعلان کیا

صوبے بھر میں یکساں ترقی پر یقین رکھتے ہیں، وزیراعلیٰ

ڈویژن کے قیام کیساتھ ہی رکھنی کیلئے فائر بریگیڈ گاڑیاں روانہ کردیں

بارکھان (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے طول و عرض میں یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور ایسے عوام دوست اقدامات کو فروغ دے رہی ہے جس کے براہ راست ثمرات سے عوام مستفید ہو سکیں۔ بارکھان...... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

میں اقوام کھیتران سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام سے اس علاقے میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا انہوں نے کہا کہ ڈویژن کے اعلان کے بعد ہی گزشتہ شب رکھنی کے لیے فائر بریگیڈ گاڑیاں بھی روانہ کر دی گئی ہیں سرکاری ملازمین کے احتجاج سے متعلق انہوں کہا کہ دستیاب وسائل کا بہت بڑا حصہ پہلے ہی سرکاری ملازمین پر خرچ ہو رہا ہے

تعلیمی شعبے میں اصلاحات سے تاریخی تبدیلی لائینگے، سرفراز بگٹی

گوادر صوبے کا پہلا ضلع ہے جہاں کوئی سکول غیر فعال نہیں ہے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی بحالی کے عمل میں تیزی سے پیش رفت جاری ہے اور......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی حکومت تعلیم کے شعبے میں عملی اور ٹھوس اصلاحات کے ذریعے تاریخی تبدیلی لا رہی ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ضلع گوادر صوبے بھر میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچستان کا پہلا ضلع بن گیا ہے جہاں کوئی بھی سرکاری اسکول غیر فعال نہیں رہا گوادر میں 313 سرکاری پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکول مکمل طور پر فعال ہو چکے ہیں جو صوبائی حکومت کی تعلیمی پالیسیوں کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم بلوچستان کے متعلقہ حکام نے تحریری طور پر تصدیق کر دی ہے کہ ضلع گوادر میں کوئی بھی سرکاری اسکول بند نہیں، جبکہ تمام اسکولوں کی فعالیت کا باقاعدہ سرٹیفکیٹ بھی جاری کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس شفاف طریقہ کار سے نہ صرف تعلیمی نظام پر عوام کا اعتماد بحال ہوا ہے بلکہ میرٹ اور احتساب کو بھی یقینی بنایا گیا ہے

کوہلو، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان سے خطاب کر رہے ہیں

کوہلو: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی زرکون قبائل کے عمائدین و مشران سے خطاب کر رہے ہیں

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

ظامت اعلیٰ تعلقات عا
حکومت بلوچستا

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ
سینچری ایکسپریس
کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 50 | ہفتہ، 11 شعبان المعظم، 31 جنوری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ریاست دشمن عناصر پر بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی گئی، سرفراز بگٹی

41 بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کی ہلاکت اور بھاری ہتھیاروں کی برآمدگی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت ہے، ایکس پر پیغام

گوادر بلوچستان کا پہلا ضلع بن گیا جہاں کوئی بھی سرکاری سکول غیر فعال نہیں رہا، وزیراعلیٰ بلوچستان کا خصوصی پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ہرنائی میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران 41 بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردوں کی ہلاکت اور بھاری ہتھیاروں و گولہ بارود کی برآمدگی کو فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، اعلیٰ کارکردگی (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی بحالی کے عمل (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

اور مستعدی کا واضح ثبوت قرار دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام، دہشت گردی کے مکمل خاتمے، کرپشن کے خلاف موثر کارروائیوں اور میرٹوکریسی کے فروغ کے لیے حکومت سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر بلا امتیاز عملدرآمد کیا جا رہا ہے اور ریاست دشمن عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کی جا چکی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف جاری بھرپور کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ریاست پوری قوت کے ساتھ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور استحکام کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکورٹی فورسز کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے دفاع اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے فورسز کی قربانیاں قابل فخر ہیں اور پوری قوم ان کی جرات، بہادری اور خدمات کو سلام پیش کرتی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں قانون کی بالادستی، عوامی تحفظ اور ترقیاتی عمل کے تسلسل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، اور دہشت گردی کے خلاف جنگ منطقی انجام تک پہنچائی جائے گی۔

میں تیزی سے پیش رفت جاری ہے اور صوبائی حکومت تعلیم کے شعبے میں عملی اور ٹھوس اصلاحات کے ذریعے تاریخی تبدیلی لا رہی ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ضلع گوادر صوبے بھر میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچستان کا پہلا ضلع بن گیا ہے جہاں کوئی بھی سرکاری اسکول غیر فعال نہیں رہا گوادر میں 313 سرکاری پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکول مکمل طور پر فعال ہو چکے ہیں جو صوبائی حکومت کی تعلیمی پالیسیوں کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم بلوچستان کے متعلقہ حکام نے تحریری طور پر تصدیق کر دی ہے کہ ضلع گوادر میں کوئی بھی سرکاری اسکول بند نہیں، جبکہ تمام اسکولوں کی فعالیت کا باقاعدہ سرٹیفکیٹ بھی جاری کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس شفاف طریقہ کار سے نہ صرف تعلیمی نظام پر عوام کا اعتماد بحال ہوا ہے بلکہ میرٹ اور احتساب کو بھی یقینی بنایا گیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے ضلع گوادر کی انتظامیہ اور تعلیمی حکام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی اور کہا کہ محنت، دیانت داری اور ٹیم ورک کے باعث یہ تاریخی کامیابی ممکن ہوئی انہوں نے امید ظاہر کی کہ دیگر اضلاع بھی اسی جذبے اور عزم کے ساتھ غیر فعال اسکولوں کی بحالی کے عمل کو مکمل کریں گے میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی عوام سے کیے گئے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ بہت جلد پورے صوبے میں کوئی بھی سرکاری اسکول بند نہیں رہے گا اور کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعلیم ہی بلوچستان کے روشن مستقبل، سماجی ترقی اور پائیدار استحکام کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت اس شعبے پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) بیان میں گوادر میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی کامیاب بحالی پر ضلعی انتظامیہ گوادر اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گوادر سمیت پوری تعلیمی ٹیم کو شاباش دی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر صوبہ بلوچستان کا پہلا ضلع بن گیا ہے جہاں تمام 313 سرکاری پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکول مکمل طور پر فعال ہو چکے ہیں، جو ایک قابل تحسین اور تاریخی کامیابی ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام سے یہ پختہ وعدہ ہے کہ بہت جلد صوبے میں کوئی اسکول بند نہیں رہے گا اور کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں ہوگا، حکومت تعلیم کے فروغ کے لیے سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔

کوہلو، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان سے خطاب کر رہے ہیں

کوہلو: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین سے خطاب کرنے کیلئے جلسہ گاہ آرہے ہیں

CamScanner

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

SATURDAY, JANUARY 31, 2026

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

کوہلو کے عوام اور فورسز نے امن کیلئے بے پناہ قربانیاں دیں، وزیراعلیٰ

قبائلی تنازعات کے خاتمے کیلئے ہم بیٹھنے کو تیار ہیں، ہم نے بلوچ اقوام کے تنازعات کو افہام و تفہیم سے حل کرنا ہے، سرفراز بگٹی

کوہلو کا دورہ، ڈسٹرکٹ کونسل کیلئے 50 کروڑ اضافی گرانٹ، رحمان آباد، گرسنی اور تمبو کو تحصیل کا درجہ دینے کا اعلان

کوہلو (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک روزہ دورے پر کوہلو پہنچے جہاں سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری اور قبائلی عمائدین نے ان کا استقبال کیا وزیراعلیٰ کے ہمراہ رکن صوبائی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے رہنما علی مدد جتک بھی موجود تھے وزیراعلیٰ کا کوہلو پہنچنے پر (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

پیپلز پارٹی کے جیالوں نے سڑک پر کھڑے ہو کر وزیراعلیٰ کی آمد پر انہیں خوش آمدید کہا وزیراعلیٰ نے اس موقع پر قبائلی عمائدین اور پیپلز پارٹی کے کارکنان اور عہدے داران سے خطاب کرتے ہوئے شہید میر گل خان مری اور جسٹس محمد نواز مری کو خراج عقیدت پیش کیا انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بحالی کے لیے کوہلو کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جس کے باعث کوہلو میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوہلو میرا دوسرا گھر ہے اور یہاں کے لوگوں سے میرا اپنا تعلق ہے انہوں نے کوہلو کے عوام کے فلاح و بہبود کے لیے اس سال ڈسٹرکٹ کونسل کے بجٹ میں 50 کروڑ اضافی گرانٹ دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ کوہلو شہر میں واٹر ٹینکرز اور سیوریج نظام کی بہتری کے لیے فنڈز مختص کیے گئے ہیں وزیراعلیٰ نے سب تحصیل رحمان آباد، سب تحصیل گرسنی اور سب تحصیل تمبو کو تحصیل کا درجہ دینے اور یونین کونسل کرم خان شہر کو سب تحصیل کا درجہ دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ قبائلی دشمنیاں باہمی افہام و تفہیم سے حل ہوتی ہیں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر ایسے مسائل حل نہیں ہوتے انہوں نے کہا کہ میری ایک سرکاری ذمہ داری کے ساتھ ساتھ ایک قبائلی ذمہ داری بھی ہے جسے مجھے بطریق احسن نبھانا ہے اور میری یہی کوشش ہے کہ قبائلی تنازعات کا مکمل خاتمہ کرتے ہوئے علاقے کو مجموعی ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے مری قبائل باشعور ہیں اور ہم نے برادر بلوچ اقوام کے تنازعات کو افہام اور تفہیم سے حل کرنا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے کے لیے ہم بیٹھنے کو تیار ہیں قبائلی عمائدین سے سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ خان مری اور حاجی علی مدد جتک نے بھی خطاب کیا۔

بارکھان (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے طول و عرض میں یکساں ترقی (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

پر یقین رکھتی ہے اور ایسے عوام دوست اقدامات کو فروغ دے رہی ہے جس کے براہ راست ثمرات سے عوام مستفید ہو سکیں۔ بارکھان میں اقوام کیتھران سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام سے اس علاقے میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا انہوں نے کہا کہ ڈویژن کے اعلان کے بعد ہی گذشتہ شب رکنی کے لیے فائر بریگیڈ گاڑیاں بھی روانہ کر دی گئی ہے سرکاری ملازمین کے احتجاج سے متعلق انہوں کہا کہ دستیاب وسائل کا بہت بڑا حصہ پہلے ہی سرکاری ملازمین پر خرچ ہو رہا ہے اور رواں بجٹ میں 10 فیصد اضافہ بھی کر چکے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئی حکومت اپنے لوگوں پر سختی کرنا نہیں چاہتی گرینڈ الائنس قانون ہاتھ میں نہ لیں مالی سال کے وسط میں مطالبے نہ کریں انہوں نے کہا کہ ٹیکس کے پیسوں سے جمع ہونے والے وسائل پر بلوچستان کے غریب، بے روزگار ایک عام آدمی کا بھی حق ہے۔ تعلیم، اسپتال، سڑک اور ایک بہتر معیار زندگی ہر شہری کا حق ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر منظم طور پر بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جا رہا ہے میرا صرف ایک سوال ہے جب بندوق کے زور پر جیت نہیں سکتے تو پھر لاحاصل جنگ لڑنے کا فائدہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے سابق ادوار کے غیر مکمل تمام ترقیاتی منصوبے فوری شروع کرنے کے علاوہ، علاقے میں تھیلیسیمیا سینٹر، فائبر کیبل، بیشانی ڈیم، واٹر سپلائی، بغاؤ اور دیگر دیہی علاقوں تک آمد و رفت کیلئے لنک روڈ پر ڈ جیکٹس کا بھی اعلان کیا اجتماع سے بارکھان نیشنل پارٹی کے صدر میر عبدالکریم کیتھران نے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام پر علاقے کے لوگوں کی طرف سے وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No: 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quctta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | ہفتہ 31 جنوری 2026ء بمطابق 11 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 31

گوادر صوبے کا پہلا ضلع کوئی سرکاری سکول غیر فعال نہیں قبائلی تنازعات کا خاتمہ چاہتے ہیں

میر سرفراز بگٹی

انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر مسائل حل نہیں ہوتے، دورہ کوہلو میں خطاب، رحمان آباد، گرسنی اور تمبو کو تحصیل اور کرم خان شہر کو سب تحصیل کا درجہ دینے کا اعلان

گوادر میں اب تمام سرکاری اسکول فعال ہیں، بہت جلد پورے صوبے میں کوئی بھی اسکول بند نہیں رہے گا، نہ کوئی بچہ تعلیم سے محروم، ایکس پر پیغام

کوہلو (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک روزہ دورے پر کوہلو پہنچے جہاں سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری اور قبائلی عمائدین نے ان کا استقبال کیا۔ وزیراعلیٰ کے ہمراہ رکن صوبائی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے رہنما علی مددجتک بھی موجود تھے وزیراعلیٰ کا کوہلو پہنچنے پر پیپلز پارٹی کے جیالوں نے سڑک پر کھڑے ہو کر وزیراعلیٰ کی آمد پر انہیں خوش آمدید کہا وزیراعلیٰ نے اس موقع پر قبائلی عمائدین اور پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان اور عہدے داران سے خطاب کرتے ہوئے شہید میر گل خان مری اور جسٹس محمد نواز مری کو خراج عقیدت پیش کیا انہوں نے کہا کہ امن وامان کی بحالی کے لیے کوہلو کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جس کے باعث کوہلو میں امن وامان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوہلو میرا دوسرا گھر ہے اور یہاں کے لوگوں سے میرا پرانا تعلق ہے انہوں نے کوہلو

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

کے عوام کے فلاح و بہبود کے لیے اس سال ڈسٹرکٹ کونسل کے بجٹ میں 50 کروڑ اضافی گرانٹ دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ کوہلو شہر میں ٹف ٹائلز اور سیوریج نظام کی بہتری کے لیے فنڈز مختص کیے گئے ہیں وزیراعلیٰ نے سب تحصیل رحمان آباد، سب تحصیل گرسنی اور سب تحصیل تمبو کو تحصیل کا درجہ دینے اور یونین کونسل کرم خان شہر کو سب تحصیل کا درجہ دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ قبائلی دشمنیاں باہمی افہام و تفہیم سے حل ہوتی ہیں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر ایسے مسائل حل نہیں ہوتے انہوں نے کہا کہ میری ایک سرکاری ذمہ داری کے ساتھ ساتھ ایک قبائلی ذمہ داری بھی

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

ہفتہ 31 جنوری 2026ء بمطابق 11 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے

جلد 30 — شمارہ 31

صوبائی حکومت بلوچستان کے طول و عرض میں یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے، سرفراز بگٹی

ایسے عوام دوست اقدامات کو فروغ دے رہے ہیں جس کے براہ راست ثمرات سے عوام مستفید ہوسکیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

ٹیکس کے پیسوں سے جمع ہونے والے وسائل پر بلوچستان کے غریب، بے روزگار ایک عام آدمی کا بھی حق ہے، بارکھان میں تقریب سے خطاب

بارکھان (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے طول و عرض میں یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور ایسے عوام دوست اقدامات کو فروغ دے رہی ہے، جس کے براہ راست ثمرات سے عوام مستفید ہوسکیں۔ بارکھان میں اقوام کیتھران سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام سے اس علاقے میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا انہوں نے کہا کہ ڈویژن کے اعلان کے بعد ہی گذشتہ شب رکنی کے لیے فائر بریگیڈ گاڑیاں بھی روانہ کردی گئی ہے سرکاری ملازمین کے احتجاج سے متعلق انہوں کہا کہ دستیاب وسائل کا بہت بڑا حصہ پہلے ہی سرکاری ملازمین پر خرچ ہورہا ہے اور رواں بجٹ میں 10 فیصد اضافہ بھی کر چکے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئی حکومت اپنے لوگوں پر سختی کرنا نہیں چاہتی گرینڈ الائنس قانون ہاتھ میں نہ لیں مالی سال کے وسط میں مطالبے نہ کریں انہوں نے کہا کہ ٹیکس کے پیسوں سے جمع ہونے والے وسائل پر بلوچستان کے غریب، بے روزگار ایک عام آدمی کا بھی حق ہے۔ تعلیم، اسپتال، سڑک اور ایک بہتر معیار زندگی ہر شہری کا حق ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر منظم طور پر بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جارہا ہے میرا صرف ایک سوال ہے جب بندوق کے زور پر جیت نہیں سکتے تو پھر لاحاصل جنگ لڑنے کا فائدہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے سابق ادوار کے غیر مکمل تمام ترقیاتی منصوبے فوری شروع کرنے کے علاوہ، علاقے میں تھلیسیمیا سینٹر، فائبر کیبل، میشانی ڈیم، واٹر سپلائی، بغاو اور دیگر دیہی علاقوں تک آمدورفت کیلئے لنک روڈ پروجیکٹس کا بھی اعلان کیا اجتماع سے بارکھان نیشنل پارٹی کے صدر میر عبدالکریم کیتھران نے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام پر علاقے کے لوگوں کی طرف سے وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

کوہلو، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منعقدہ عوامی اجتماع میں شریک ہیں

ریاست دشمن عناصر کے لیے زمین تنگ کردی گئی ہے، وزیراعلیٰ

وطن کے دفاع اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے فورسز کی قربانیاں قابل فخر ہیں اور پوری قوم سلام پیش کرتی ہے

بلوچستان میں قانون کی بالادستی، عوامی تحفظ اور ترقیاتی عمل کے تسلسل اور دہشت گردی کے خلاف جنگ منطقی انجام تک پہنچائی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ہرنائی میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران 41 بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردوں کی ہلاکت اور بھاری ہتھیاروں و گولہ بارود کی برآمدگی کو فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، اعلیٰ کارکردگی اور مستعدی کا واضح ثبوت قرار دیا ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام، دہشت گردی کے مکمل خاتمے، کرپشن کے خلاف مؤثر کارروائیوں اور میرٹوکریسی کے فروغ کے لیے حکومت سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کررہی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر بلا امتیاز عملدرآمد کیا جارہا ہے اور ریاست دشمن عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کی جاچکی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف جاری بھرپور کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ریاست پوری قوت کے ساتھ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور استحکام کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکورٹی فورسز کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے دفاع اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے فورسز کی قربانیاں قابل فخر ہیں اور پوری قوم ان کی جرات، بہادری اور خدمات کو سلام پیش کرتی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں قانون کی بالادستی، عوامی تحفظ اور ترقیاتی عمل کے تسلسل کو ہرصورت یقینی بنایا جائے گا، اور دہشت گردی کے خلاف جنگ منطقی انجام تک پہنچائی جائے گی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا دورہ کوہلو

عوام کے فلاح و بہبود کے لیے 50 کروڑ روپے اضافی گرانٹ کا اعلان

کوہلو (خ ن)، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک روزہ دورے پر کوہلو پہنچے جہاں سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری اور قبائلی عمائدین نے ان کا استقبال کیا وزیراعلیٰ کے ہمراہ رکن صوبائی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے رہنما علی مدد جتک بھی موجود تھے وزیراعلیٰ کا کوہلو پہنچنے پر پیپلز پارٹی کے جیالوں نے سڑک پر کھڑے ہوکر وزیراعلیٰ کی آمد پر انہیں خوش آمدید کہا وزیراعلیٰ نے اس موقع پر قبائلی عمائدین اور پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان اور عہدے داران سے خطاب کرتے ہوئے شہید میر گل خان مری اور جسٹس محمد نواز مری کو خراج عقیدت پیش کیا انہوں نے کہا کہ امن وامان کی بحالی کے لیے کوہلو کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جس کے باعث کوہلو میں امن وامان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوہلو میرا دوسرا گھر ہے اور یہاں کے لوگوں سے میرا پرانا تعلق ہے انہوں نے کوہلو کے عوام کے فلاح و بہبود کے لیے اس سال ڈسٹرکٹ کونسل کے بجٹ میں 50 کروڑ اضافی گرانٹ دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ کوہلو شہر میں مف ناکلز اور سیوریج نظام کی بہتری کے لیے فنڈز مختص کیے گئے ہیں وزیراعلیٰ نے سب تحصیل رحمان آباد، سب تحصیل گرسنی اور سب تحصیل تمبو کو تحصیل کا درجہ دینے اور یونین کونسل کرم خان شہر کو سب تحصیل کا درجہ دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ قبائلی دشمنیاں باہمی افہام و تفہیم سے حل ہوتی ہیں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر ایسے مسائل حل نہیں ہوتے انہوں نے کہا کہ میری ایک سرکاری ذمہ داری کے ساتھ ساتھ ایک قبائلی ذمہ داری بھی ہے جسے مجھے بطریق احسن نبھانا ہے اور میری یہی کوشش ہے کہ قبائلی تنازعات کا مکمل خاتمہ کرتے ہوئے علاقے کو مجموعی ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے مری قبائل باشعور ہیں اور ہم نے برادر بلوچ اقوام کے تنازعات کو افہام اور تفہیم سے حل کرنا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے کے لیے ہم بیٹھنے کو تیار ہیں قبائلی عمائدین سے سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ خان مری اور حاجی علی مدد جتک نے بھی خطاب کیا۔

CLIPPING SERVICE
DIREC
GENERAL
RELATIONS
نظامت اعلیٰ ن
حکومت ب
Bullet No. 1
Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمٰن
بیاد برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | ہفتہ 31 جنوری 2026ء، 11 شعبان المعظم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 151

ریاست دشمن عناصر کیلئے بلوچستان کی سرزمین تنگ کی جا چکی سرفراز بگٹی

بلوچستان میں امن و امان کے قیام، دہشتگردی کے مکمل خاتمے، کرپشن کیخلاف مؤثر کارروائیوں اور میرٹوکریسی کے فروغ کیلئے حکومت سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کر رہی ہے

سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگردوں کیخلاف جاری بھرپور کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ریاست عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ہرنائی میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران 41 بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردوں کی ہلاکت اور بھاری ہتھیاروں و گولہ بارود کی برآمدگی کو فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، اعلیٰ کارکردگی اور مستعدی کا واضح ثبوت قرار دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

میں امن و امان کے قیام، دہشت گردی کے مکمل خاتمے، کرپشن کے خلاف مؤثر کارروائیوں اور میرٹوکریسی کے فروغ کے لیے حکومت سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر بلاامتیاز عملدرآمد کیا جا رہا ہے اور ریاست دشمن عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کی جا چکی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف جاری بھرپور کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ریاست پوری قوت کے ساتھ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور استحکام کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکورٹی فورسز کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے دفاع اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے فورسز کی قربانیاں قابل فخر ہیں اور پوری قوم ان کی جرات، بہادری اور خدمات کو سلام پیش کرتی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں قانون کی بالادستی، عوامی تحفظ اور ترقیاتی عمل کے تسلسل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، اور دہشت گردی کے خلاف جنگ منطقی انجام تک پہنچائی جائے گی۔

جا رہا ہے میرا صرف ایک سوال ہے جب بندوق کے زور پر جیت نہیں سکتے تو پھر لاحاصل جنگ لڑنے کا فائدہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے سابق ادوار کے غیر مکمل تمام ترقیاتی منصوبے فوری شروع کرنے کے علاوہ، علاقے میں تھیلیسیمیا سینٹر، فائبر کیبل، بیشانی ڈیم، واٹر سپلائی، بجاؤ اور دیگر دیہی علاقوں تک آمد و رفت کیلئے لنک روڈ پراجیکٹس کا بھی اعلان کیا اجتماع سے بارکھان نیشنل پارٹی کے صدر میر عبدالکریم کیتھران نے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام پر علاقے کے لوگوں کی طرف سے وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

حکومت بلوچستان کے طول و عرض میں یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے

کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام سے اس علاقے میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

بارکھان (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے طول و عرض میں یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور ایسے عوام دوست اقدامات کو (بقیہ 15 صفحہ 2 پر)

فروغ دے رہی ہے جس کے براہ راست ثمرات سے عوام مستفید ہو سکیں۔ بارکھان میں اقوام کیتھران سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام سے اس علاقے میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا انہوں نے کہا کہ ڈویژن کے اعلان کے بعد ہی گزشتہ شب رکنی کے لیے فائر بریگیڈ گاڑیاں بھی روانہ کر دی گئی ہے سرکاری ملازمین کے احتجاج سے متعلق انہوں کہا کہ دستیاب وسائل کا بہت بڑا حصہ پہلے ہی سرکاری ملازمین پر خرچ ہو رہا ہے اور رواں بجٹ میں 10 فیصد اضافہ بھی کر چکے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئی حکومت اپنے لوگوں پر سختی کرنا نہیں چاہتی گرینڈ الائنس قانون ہاتھ میں نہ لیں مالی سال کے وسط میں مطالبے نہ کریں انہوں نے کہا کہ ٹیکس کے پیسوں سے جمع ہونے والے وسائل پر بلوچستان کے غریب، بے روزگار ایک عام آدمی کا بھی حق ہے۔ تعلیم، اسپتال، سڑک اور ایک بہتر معیار زندگی ہر شہری کا حق ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر منظم طور پر بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا

کوہلو۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زرکون قبائل کے عمائدین اور مشران سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

ظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | ہفتہ 31 جنوری 2026ء بمطابق 11 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-31

سوشل میڈیا پر بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جارہا ہے، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت بلوچستان کے طول وعرض میں یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور ایسے عوام دوست اقدامات کو فروغ دے رہی ہے جس کے براہ راست ثمرات سے عوام مستفید ہوسکیں

کوئی حکومت اپنے لوگوں پر سختی کرنا نہیں چاہتی گرینڈ الائنس قانون ہاتھ میں نہ لیں مالی سال کے وسط میں مطالبے نہ کریں، بارکھان میں خطاب

بارکھان (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے طول وعرض میں یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور ایسے عوام دوست اقدامات کو فروغ دے رہی ہے جس کے براہ راست ثمرات سے عوام مستفید ہوسکیں۔ بارکھان میں اقوام کیتھران سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام سے اس علاقے میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا انہوں نے کہا کہ ڈویژن کے اعلان کے بعد ہی گذشتہ شب رکنی کے لیے فائر بریگیڈ گاڑیاں بھی روانہ کردی گئی ہے سرکاری ملازمین کے احتجاج سے متعلق انہوں کہا کہ دستیاب وسائل کا بہت بڑا حصہ پہلے ہی سرکاری ملازمین پر خرچ ہورہا ہے اور رواں بجٹ میں 10 فیصد اضافہ بھی کرچکے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئی حکومت اپنے لوگوں پر سختی کرنا نہیں چاہتی گرینڈ (بقیہ نمبر 30 صفحہ نمبر 2 پر)

الائنس قانون ہاتھ میں نہ لیں مالی سال کے وسط میں مطالبے نہ کریں انہوں نے کہا کہ ٹیکس کے پیسوں سے جمع ہونے والے وسائل پر بلوچستان کے غریب، بے روزگار ایک عام آدمی کا بھی حق ہے۔ تعلیم، اسپتال، سڑک اور ایک بہتر معیار زندگی ہر شہری کا حق ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر منظم طور پر بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جارہا ہے میرا صرف ایک سوال ہے جب بندوق کے زور پر جیت نہیں سکتے تو پھر لاحاصل جنگ لڑنے کا فائدہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے سابق ادوار کے غیر مکمل تمام ترقیاتی منصوبے فوری شروع کرنے کے علاوہ، علاقے میں تحصیلیمیا سینٹر، فائبر کیبل، عیشانی ڈیم، واٹر سپلائی، بغاو اور دیگر دیہی علاقوں تک آمد ورفت کیلئے لنک روڈ پراجیکٹس کا بھی اعلان کیا اجتماع سے بارکھان نیشنل پارٹی کے صدر میر عبدالکریم کیتھران نے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام پر علاقے کے لوگوں کی طرف سے وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

کوہلو، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی منعقدہ عوامی اجتماع میں شریک ہیں

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اع
حکوم

Bullet No. ۱

ıge No. ۱۵

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال رجسٹر نمبر بی سی-زیڈ-1

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 ہفتہ 31 جنوری 2026ء 11 شعبان المعظم 1447ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 31

وزیراعلیٰ بلوچستان

ترقی کیلئے قبائلی تنازعات کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے

امن و امان کی بحالی کے لیے کوہلو کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جس کے باعث کوہلو میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے

وزیراعلیٰ کا سب تحصیل رحمان آباد، سب تحصیل گرسنی اور سب تحصیل تمبو کو تحصیل کا درجہ دینے اور یونین کونسل کرم خان شہر کو سب تحصیل کا درجہ دینے کا اعلان

کوہلو (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک روزہ دورے پر کوہلو پہنچے جہاں سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری اور قبائلی عمائدین نے ان کا استقبال کیا وزیراعلیٰ کے ہمراہ رکن صوبائی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے رہنما علی مدد جتک بھی موجود تھے وزیراعلیٰ کا کوہلو پہنچنے پر پیپلز پارٹی کے جیالوں نے سڑک پر کھڑے ہوکر وزیراعلیٰ کی آمد پر انہیں خوش آمدید کہا وزیراعلیٰ نے اس موقع پر قبائلی عمائدین اور پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان اور عہدے داران سے خطاب کرتے ہوئے شہید میر گل خان مری اور جسٹس محمد نواز مری کو خراج عقیدت پیش کیا انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بحالی کے لیے کوہلو کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جس کے باعث کوہلو میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوہلو میرا دوسرا گھر ہے اور یہاں کے لوگوں سے میرا پرانا تعلق ہے انہوں نے کوہلو کے عوام کے فلاح و بہبود کے لیے اس سال ڈسٹرکٹ کونسل کے بجٹ میں 50 کروڑ اضافی گرانٹ دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ کوہلو شہر میں ٹف ٹائلز اور سیوریج نظام کی بہتری کے لیے فنڈز مختص کیے گئے ہیں وزیراعلیٰ نے سب تحصیل رحمان آباد، سب تحصیل گرسنی اور سب تحصیل تمبو کو تحصیل کا درجہ دینے اور یونین کونسل کرم خان شہر کو سب تحصیل کا درجہ دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ قبائلی دشمنیاں باہمی افہام و تفہیم سے حل ہوتی ہیں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر ایسے مسائل حل نہیں ہوتے انہوں نے کہا کہ میری ایک سرکاری ذمہ داری کے ساتھ ساتھ ایک قبائلی ذمہ داری بھی ہے جسے مجھے بطریق احسن نبھانا ہے اور میری یہی کوشش ہے کہ قبائلی تنازعات کا مکمل خاتمہ کرتے ہوئے علاقے کو مجموعی ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے مری قبائل باشعور ہیں اور ہم نے برادر بلوچ اقوام کہ تنازعات کو افہام اور تفہیم سے حل کرنا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائلی تنازعات کے کہ خاتمے کے لیے ہم بیٹھنے کو تیار ہیں قبائلی عمائدین سے سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ خان مری اور حاجی علی مدد جتک نے بھی خطاب کیا۔

کوہلو، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان سے خطاب کر رہے ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 345

ہفتہ 31 جنوری 2026ء | 11 شعبان | 1447ھ | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10

وسائل کا بڑا حصہ پہلے ہی ملازمین پر خرچ، گرینڈ الائنس قانون ہاتھ میں نہ لے: سرفراز بگٹی

رواں بجٹ میں 10 فیصد اضافہ کر چکے، کوئی حکومت اپنے لوگوں پر سختی کرنا نہیں چاہتی، مالی سال کے وسط میں مطالبے نہ کریں

جب بندوق کے زور پر جیت نہیں سکتے تو پھر لاحاصل جنگ لڑنے کا فائدہ کیا، برادر اقوام کے تنازعات کو افہام و تفہیم سے حل کرنا ہے

کوہلو (خ ن)، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک روزہ دورے پر کوہلو پہنچے جہاں سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری اور قبائلی عمائدین نے ان کا استقبال کیا وزیراعلیٰ کے ہمراہ رکن صوبائی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے رہنما علی مدد جتک بھی موجود تھے

وزیراعلیٰ کا کوہلو پہنچنے پر پیپلز پارٹی کے جیالوں نے سڑک پر کھڑے ہو کر وزیراعلیٰ کی آمد پر انہیں خوش آمدید کہا وزیراعلیٰ نے اس موقع پر قبائلی عمائدین اور پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان اور عہدے داران سے خطاب کرتے ہوئے شہید میر گل خان مری اور جسٹس محمد نواز مری کو خراج عقیدت پیش کیا انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بحالی کے لیے کوہلو کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جس کے باعث کوہلو میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوہلو میرا دوسرا گھر ہے اور یہاں کے لوگوں سے میرا پرانا تعلق ہے انہوں نے کوہلو کے عوام کے فلاح و بہبود کے لیے اس سال ڈسٹرکٹ کونسل کے بجٹ میں 50 کروڑ اضافی گرانٹ دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ کوہلو شہر میں لف ٹانکر اور سیوریج نظام کی بہتری کے لیے فنڈز مختص کیے گئے ہیں وزیراعلیٰ نے سب تحصیل رحمان آباد، سب تحصیل گرسنی اور سب تحصیل تمبو کو تحصیل کا درجہ دینے اور یونین کونسل کرم خان شہر کو سب تحصیل کا درجہ دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ قبائلی دشمنیاں باہمی افہام و تفہیم سے حل ہوتی ہیں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر ایسے مسائل حل نہیں ہوتے انہوں نے کہا کہ میری ایک سرکاری ذمہ داری کے ساتھ ساتھ ایک قبائلی ذمہ داری بھی ہے جسے مجھے بطریق احسن نبھانا ہے اور میری یہی کوشش ہے کہ قبائلی تنازعات کا مکمل خاتمہ کرتے ہوئے علاقے کو مجموعی ترقی اور خوشحالی کی جانب گامزن کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے مری قبائل باشعور ہیں اور ہم نے برادر بلوچ اقوام کے تنازعات کو افہام اور تفہیم سے حل کرنا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ قبائلی تنازعات کے خاتمے کے لیے ہم بیٹھنے کو تیار ہیں قبائلی عمائدین سے سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ خان مری اور حاجی علی مدد جتک نے بھی خطاب کیا۔

بارکھان (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے طول و عرض میں یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور ایسے عوام دوست اقدامات کو فروغ دے رہی ہے جس کے براہ راست ثمرات سے عوام مستفید ہو سکیں۔ بارکھان میں اقوام کیتھران سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام سے اس علاقے میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا انہوں نے کہا کہ ڈویژن کے اعلان کے بعد ہی گزشتہ شب رکنی کے لیے فائر بریگیڈ گاڑیاں بھی روانہ کردی گئی ہے سرکاری ملازمین کے احتجاج سے متعلق انہوں کہا کہ دستیاب وسائل کا بہت بڑا حصہ پہلے ہی سرکاری ملازمین پر خرچ ہو رہا ہے اور رواں بجٹ میں 10 فیصد اضافہ بھی کر چکے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئی حکومت اپنے لوگوں پر سختی کرنا نہیں چاہتی گرینڈ الائنس قانون ہاتھ میں نہ لیں مالی سال کے وسط میں مطالبے نہ کریں انہوں نے کہا کہ ٹیکس کے پیسوں سے جمع ہونے والے وسائل پر بلوچستان کے غریب، بے روزگار ایک عام آدمی کا بھی حق ہے۔ تعلیم، اسپتال، سڑک اور ایک بہتر معیار زندگی ہر شہری کا حق ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر منظم طور پر بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جا رہا ہے میرا صرف ایک سوال ہے جب بندوق کے زور پر جیت نہیں سکتے تو پھر لاحاصل جنگ لڑنے کا فائدہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے سابق ادوار کے غیر مکمل تمام ترقیاتی منصوبے فوری شروع کرنے کے علاوہ، علاقے میں ٹیلیسیما سینٹر، فائبر کیبل، عیشانی ڈیم، واٹر سپلائی، بغاو اور دیگر دیہی علاقوں تک آمد و رفت کیلئے لنک روڈ پراجیکٹس کا بھی اعلان کیا اجتماع سے بارکھان نیشنل پارٹی کے صدر میر عبدالکریم کیتھران نے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام پر علاقے کے لوگوں کی طرف سے وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔

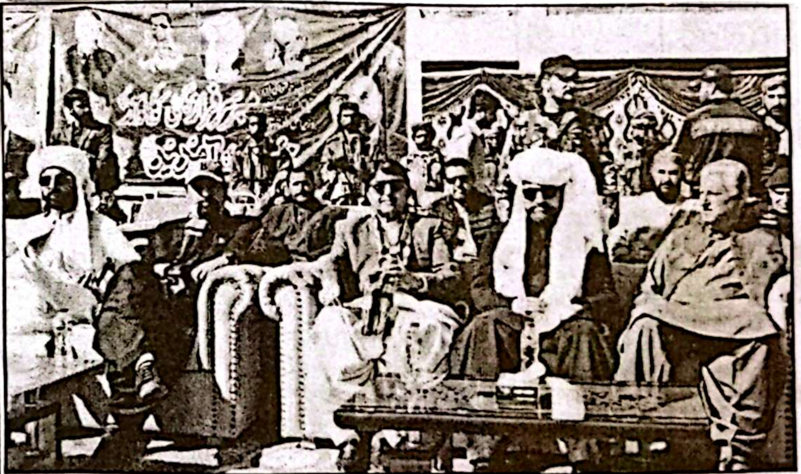

کوہلو، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوامی اجتماع میں شریک ہیں

کوہلو، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، میر علی مدد جتک اور میر نصیب اللہ مری قبائلی عمائدین و پیپلز پارٹی کے کارکنوں سے خطاب کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

جلد 21 — ہفتہ 31 جنوری 2026ء، 11 شعبان 1447ھ — شمارہ 292

بلوچستان میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی بحالی کے عمل میں تیزی سے پیش رفت جاری ہے

بلوچستان میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی بحالی کے عمل میں تیزی سے پیش رفت جاری ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

جہاں کوئی بھی سرکاری اسکول غیر فعال نہیں رہا گوادر میں 313 سرکاری پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکول مکمل طور پر فعال ہو چکے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی بحالی کے عمل میں تیزی سے پیش رفت جاری ہے اور صوبائی حکومت تعلیم کے شعبے میں عملی اور ٹھوس اصلاحات کے ذریعے تاریخی تبدیلی لا رہی ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ضلع گوادر صوبے بھر میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچستان کا پہلا ضلع بن گیا ہے جہاں کوئی بھی سرکاری اسکول غیر فعال نہیں رہا گوادر میں 313 سرکاری پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکول مکمل طور پر فعال ہو چکے ہیں بقیہ 3 صفحہ 6 پر

جو صوبائی حکومت کی تعلیمی پالیسیوں کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم بلوچستان کے متعلقہ حکام نے تحریری طور پر تصدیق کر دی ہے کہ ضلع گوادر میں کوئی بھی سرکاری اسکول بند نہیں، جبکہ تمام اسکولوں کی فعالیت کا باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ اس شفاف طریقہ کار سے نہ صرف تعلیمی نظام پر عوام کا اعتماد بحال ہوا ہے بلکہ میرٹ اور احتساب کو بھی یقینی بنایا گیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ضلع گوادر کی انتظامیہ اور تعلیمی حکام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی اور کہا کہ محنت، دیانت داری اور ٹیم ورک کے باعث یہ تاریخی کامیابی ممکن ہوئی انہوں نے امید ظاہر کی کہ دیگر اضلاع بھی اسی جذبے اور عزم کے ساتھ غیر فعال اسکولوں کی بحالی کے عمل کو مکمل کریں گے میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی عوام سے کیے گئے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ بہت جلد پورے صوبے میں کوئی بھی سرکاری اسکول بند نہیں رہے گا اور کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں ہوگا۔

کوہلو، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور پیپلز پارٹی کے کارکنان سے خطاب کر رہے ہیں

سرخی: کوہلو: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری روایتی دستار پہنا رہے ہیں

کوہلو: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور دیگر شخصیات علاقے میں منعقدہ ایک بڑے عوامی اجتماع میں شریک ہیں

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1357 QUETTA Saturday January 31, 2026 / Shaban-ul-Muazzam 11,

13

CM announces Rs 500M grant, new Tehsils during Kohlo visit

Bugti praises forces for killing 41 terrorists in Harnai Operation

Staff Report

QUETTA:Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti arrived in Kohlo on a one-day visit where he was welcomed by former provincial minister Mir Naseebullah Marri and tribal elders. The Chief Minister was accompanied by Member of Provincial Assembly and PPP leader Ali Madad Jatak. When the Chief Minister reached Kohlo, PPP activists stood on the road and welcomed the Chief Minister on his arrival. On this occasion, the Chief Minister, while addressing the tribal elders and workers and officials of Pakistan Peoples Party, paid tribute to Shaheed Mir Gul Khan Marri and Justice Muhammad Nawaz Marri. He said that the people of Kohlo and the security forces have made immense sacrifices to restore law and order, due to which the law and order situation in Kohlo has improved. The Chief Minister said that Kohlo is my second home and I have an old relationship with the people here. He announced an additional grant of Rs 500 million in the District Council budget this year for the welfare of the people of Kohlo. He said that funds have been allocated for the improvement of tough tiles and sewage system in Kohlu city. The Chief Minister announced the granting of tehsil status to sub-tehsils of Rehmanabad, Garsni and Tambo and the granting of sub-tehsil status to Union Council Karam Khan city. The Chief Minister said in his address that tribal enmities are resolved through mutual understanding and understanding. Such issues are not resolved on the internet and social media. He said that along with my official responsibility, I also have a tribal responsibility which I have to fulfill in a good manner and it is my effort to completely eliminate tribal conflicts and move the area towards overall development and prosperity. He said that the Marri tribes here are conscious and we have to resolve the conflicts of the brotherly Baloch nations with understanding and understanding. The Chief Minister said that we are ready to sit down to end the tribal conflicts. Former provincial ministers Mir Naseebullah Khan Marri and Haji Ali Madad Jatak also addressed the tribal elders.

Meanwhile, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has termed the killing of 41 Indian-sponsored terrorists and the recovery of heavy weapons and ammunition during a successful intelligence-based operation by the security forces in Harnai district as clear evidence of the professionalism, high efficiency and efficiency of the forces. In a message on social networking site X, the Chief Minister said that the government is taking serious and concrete steps to establish law and order in Balochistan, completely eliminate terrorism, take effective actions against corruption and promote meritocracy. He said that the zero tolerance policy against terrorism is being implemented in the province without discrimination and the land of Balochistan has been narrowed for anti-state elements.

Mir Sarfaraz Bugti said that the ongoing vigorous operations by the security forces against terrorists are proof that the state is determined to protect the lives and property of the people with all its might. He made it clear that any attempt to sabotage peace, development and stability in Balochistan will be foiled.

Gwadar becomes first dist with all govt schools functional: CM Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir SarfarazBugti has said that rapid progress is being made in the process of rehabilitating inactive government schools in Balochistan and the provincial government is bringing about historic change in the education sector through practical and concrete reforms.

In his special message on social networking site X, the Chief Minister said that Gwadar district has demonstrated outstanding performance across the province and has become the first district in Balochistan where no government school has remained inactive. 313 government primary, middle, high and higher secondary schools in Gwadar have become fully functional, which is a clear proof of the success of the provincial government's educational policies. Mir SarfarazBugti said that the relevant authorities of the Balochistan Education Department have confirmed in writing that no government school has been closed in Gwadar district, while a formal certificate of the functionality of all schools has also been issued.

He said that this transparent procedure has not only restored the public's confidence in the education system but also ensured merit and accountability. The Chief Minister of Balochistan praised the performance of the administration and education officials of Gwadar district and congratulated them and said that this historic achievement was possible due to hard work, honesty and teamwork. He expressed the hope that other districts will also complete the process of rehabilitating inactive schools with the same passion and determination.

Mir Sarfaraz Bugti asked the people of Balochistan Reiterating the commitment made, he said that very soon no government school will remain closed in the entire province and no child will be deprived of education. He clarified that education is the foundation of Balochistan's bright future, social development and sustainable stability and the provincial government will not compromise on this sector.

CamScanner

حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، بخت محمد کاکڑ

صوبے میں عوامی مسائل کے حل، صحت کی سہولیات میں بہتری، اور امن و امان کے قیام کے لیے حکومت دن رات کام کر رہی ہے، وزیر صحت

بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بنیادی صحت کے مراکز کو فعال بنایا جا رہا ہے جبکہ اسپتالوں میں ادویات اور عملے کی دستیابی کو یقینی بنایا جا رہا ہے

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں عوامی مسائل کے حل، صحت کی سہولیات میں بہتری، اور امن و امان کے قیام کے لیے حکومت دن رات کام کر رہی ہے عوام کا اعتماد بحال کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بنیادی صحت کے مراکز کو فعال بنایا جا رہا ہے جبکہ اسپتالوں میں ادویات اور عملے کی دستیابی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل صرف بیانات سے نہیں بلکہ عملی خدمت سے حل ہوتے ہیں، اور ہماری کوشش ہے کہ ہر شہری کو صحت کی سہولت گھر کے قریب دستیاب ہو۔ وزیر صحت نے مزید کہا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال میں بہتری حکومت کی سنجیدہ پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ عوام اور اداروں کے باہمی تعاون سے صوبے میں ترقی اور استحکام کی راہیں کھل رہی ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ امن، اتحاد اور باہمی احترام کے ذریعے بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں حکومت کا ساتھ دیں۔

صحافت ریاست و عوام کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے، امیر حمزہ زہری

حکومت صحافیوں کے ساتھ تعاون مزید مضبوط بنانا چاہتی ہے، مشیر بلدیات

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) کے نو منتخب صدر منظور احمد، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین سمیت کابینہ اور مجلس عاملہ کے تمام اراکین کو مبارکباد پیش کی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے ہمیشہ آزادی صحافت اور صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے موثر کردار ادا کیا ہے، جو قابل تحسین ہے۔ نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ آزاد اور باخبر صحا........ بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

فت کسی بھی جمہوری معاشرے کی مضبوط بنیاد ہوتی ہے اور صحافت ریاست اور عوام کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان صحافی برادری کے ساتھ تعاون کو مزید مضبوط بنانا چاہتی ہے اور صحافیوں کو درپیش جائز مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے نئی منتخب قیادت سے توقع ظاہر کی کہ وہ ذمہ دار اور تعمیری صحافت کے فروغ کے لئے اپنا کردار ادا کرے گی، تاکہ عوام تک درست اور بروقت معلومات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ حکومت آزادی اظہار پر یقین رکھتی ہے۔

آزاد صحافت کسی بھی معاشرے کی مضبوط بنیاد ہے، نور محمد دمڑ

بی یو جے کی نئی کابینہ کو منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، صوبائی وزیر خوراک

کوئٹہ (اے این این) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے حالیہ انتخابات میں کامیاب ہونے والے تمام نو منتخب عہدیداران کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے اپنے پیغام میں صوبائی وزیر نے نو منتخب صدر منظور احمد سینئر نائب صدر فرید اللہ، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، نائب صدر ظفر بلوچ، فنانس سیکرٹری عصمت اللہ، سینئر جوائنٹ سیکرٹری کفایت علی اور جوائنٹ سیکرٹری عطا........ بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

ن سعید کو مجلس عاملہ کے نو منتخب اراکین رضا الرحمان، سلیم شاہد، خلیل احمد، شہزاد محمود، اختر ارشد بٹ، مرتضیٰ زہری، محمد عامر اور محب اللہ کو انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد دی اور اس امید کا اظہار کیا کہ وہ صحافتی اقدار، آزادی اظہار اور صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے موثر کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد، ذمہ دار اور مضبوط صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے صوبائی حکومت صحافی برادری کے مسائل کے حل، تحفظ اور فلاح و بہبود کے لئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ امید ظاہر کی کہ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس صوبے میں مثبت، تعمیری اور ذمہ دار صحافت کے فروغ میں اپنا کردار مزید موثر انداز میں ادا کرے گی۔

فورسز کی دی جانے والی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں، سلیم کھوسہ

ملک و قوم کے خلاف ناپاک عزائم کو ہر محاذ پر ناکام بنایا جا رہا ہے، صوبائی وزیر

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے ضلع ہرنائی میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کارروائی کے دوران 41 بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردوں کی ہلاکت اور بھاری ہتھیاروں و گولہ بارود کی برآمدگی سیکیورٹی فورسز کی غیر معمولی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور اعلیٰ کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے سیکیورٹی فورسز کے افسران اور جوانوں کو زبردست........ بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک و قوم کے تحفظ کیلئے دی جانے والی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں پوری قوم اپنی بہادر فورسز کے شانہ بشانہ ہے انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف بھرپور اور فیصلہ کن انداز میں کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور دشمن کے ناپاک عزائم کو ہر محاذ پر ناکام بنایا جا رہا ہے میر سلیم احمد خان کھوسہ کا کہنا تھا کہ ریاست دشمن عناصر کے خلاف جاری کارروائیاں بلوچستان میں امن ترقی اور پائیدار استحکام کی ضمانت ہے دشمن قوتیں بلوچستان کو عدم استحکام کا شکار کرنا چاہتی ہیں تاہم سیکیورٹی فورسز اور قوم کی یکجہتی کے باعث ان کی تمام سازشیں ناکامی سے دوچار ہو رہی ہیں صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت اور سیکیورٹی ادارے مل کر بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کیلئے بھرپور اقدامات کر رہے ہیں اور دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 31 JAN 2026

Page No. ۱۵

پینے کے صاف پانی کی فراہمی اولین ترجیح ہے' لیاقت لہڑی

عوام اپنے ذمہ محکموں کے تمام بقایا جات ادا کریں' پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی اولین ترجیح ہے جس میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، عوام واسا کے بلز بروقت جمع کروائیں تاکہ محکمے کو بہتر انداز میں کام کرنے کا موقع مل سکے یہ بات انہوں نے جمعہ کو ملاقات کرنے والے ایکسین .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

فرید محمد حسنی، ایس ڈی او عارف اور آر او عمران رئیسانی سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات کے دوران حلقہ پی بی 43 میں پانی کی قلت، ٹیوب ویلز کی خرابی اور عوام کو پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی جیسے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی نے عوامی مشکلات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پانی جیسی بنیادی سہولت کی فراہمی حکومت اور متعلقہ محکموں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ پانی اور ٹیوب ویلز سے متعلق مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں اور اس ضمن میں عملی اقدامات کیے جائیں میر لیاقت لہڑی نے عوام سے بھی کہا کہ وہ بروقت اپنے ذمے واسا کے بقایا ادا کریں

محصولات کے نظام میں شفافیت سے بدعنوانی میں کمی آئے گی' محمد خان لہڑی

امن و امان کے قیام کے بغیر ترقی و خوشحالی ممکن نہیں' پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

عوام حکومت پر اعتماد رکھتے ہوئے مثالی بلوچستان کے قیام میں کردار ادا کریں' وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز و ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت عوامی فلاح و بہبود کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے صوبے کے عوام کے مسائل حل کرنا اور شفاف طرز حکمرانی کو فروغ دینا حکومت کی ترجیح ہے' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ ایکسائز و ٹیکسیشن کے شعبے میں اصلاحات متعارف کرائی جا رہی ہیں تاکہ عوام کو بہتر اور تیز تر خدمات فراہم کی جا سکیں انہوں نے کہا کہ محصولات کے نظام میں شفافیت اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال .... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

سے نہ صرف بدعنوانی میں کمی آئے گی بلکہ صوبے کی معیشت کو بھی استحکام ملے گا' انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ امن و امان کے قیام کے بغیر ترقی ممکن نہیں، اور حکومت تمام اداروں کے ساتھ مل کر صوبے میں پائیدار امن کیلئے کوشاں ہے انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ حکومت پر اعتماد رکھتے ہوئے مثالی بلوچستان کے قیام میں اپنا کردار ادا کریں۔

وزیراعلیٰ کا وعدہ وفا، راڑہ شم کو جدید ایمبولینس فراہم

میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز تقریب کے دوران اعلان کیا تھا

24 گھنٹوں کے اندر ایمبولینس ڈی ایچ او کے حوالے کردی گئی

موسیٰ خیل (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا راڑہ شم سے کیا گیا وعدہ 24 گھنٹوں میں حقیقت بن گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام کی تاریخی اور پروقار تقریب میں راڑہ شم کے غیور عوام کی تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے جس ایمبولینس کا اعلان کیا تھا، وہ محض 24 گھنٹوں کے ریکارڈ وقت میں علاقے میں پہنچا دی گئی وزیر اعلیٰ کے خصوصی احکامات پر انتظامیہ نے راتوں رات اس جدید طبی سہولیات سے لیس ایمبو .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

لینس کو راڑہ شم پہنچایا، جہاں اس کی چابیاں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (DHO) اور انچارج بی ایچ یو کے حوالے کردی گئیں یہ اقدام اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ میر سرفراز بگٹی کے نزدیک سیاست صرف تقریروں کا نام نہیں بلکہ عوام کی دہلیز پر عملی خدمت پہنچانے کا مشن ہے

اقلیتوں کے مذہبی تہواروں پر تعطیلات کا نوٹی فکیشن جاری

کرسچنز کو کرسمس و ایسٹر اور ہندو برادری کو ہولی و دیوالی پر چھٹیاں ہونگی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے اپنے صوبے کے اقلیتی ملازمین کیلئے ان کے مذہبی تہوار پر تین دن کی تعطیل کا اعلان کر دیا، ان تعطیلات کا اطلاق سرکاری، نجی اور گھریلو ملازمین پر بھی ہوگا، سیکرٹری اقلیتی امور کی جانب سے جاری نوٹی فکیشن کے مطابق محکمہ .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

اقلیتی امور نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی منظوری کے بعد صوبے کے اقلیتی ملازمین کیلئے ان کے مذہبی تہواروں پر تین دن کی تعطیل دینے کا فیصلہ کیا ہے، نوٹی فکیشن کے مطابق کرسچن ملازمین کو کرسمس اور ایسٹر پر تین تین روز کی تعطیل جبکہ ہندو ملازمین کو ہولی اور دیوالی پر تین تین دن کی چھٹیاں ملیں گی۔

CamScanner

راحیلہ حمید درانی

شدت پسندی کے خاتمے کیلئے تعلیمی نصاب میں تبدیلی لائینگے

شدت پسندی کسی مسئلے کا حل نہیں، مثبت سوچ ہی نوجوانوں کو تابناک مستقبل کی طرف لے جاسکتی ہے، کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کے موضوع پر تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ شدت پسندی کسی مسئلے کا حل نہیں، مثبت سوچ ہی نوجوانوں کو تابناک مستقبل کی طرف لے جا سکتی ہے۔ نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے صوبائی حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ شدت پسندی کا خاتمہ صوبے اور ملک کا سب سے بڑا چیلنج ہے جس پر قابو پانے کیلئے ہم سب نے ملکر کردار ادا کرنا ہوگا۔ اس حوالے سے تعلیمی نصاب میں تبدیلی کیلئے اقدامات کیے جائینگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے حکومت بلوچستان کے محکمہ داخلہ کی جانب سے "کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم" کے موضوع پر تین روزہ پالیسی ڈائیلاگ کے اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال کاکڑ، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ مامون حمید، ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف، ڈاکٹر عبدالقادر، چیف کوآرڈینیشن آفیسر سی وی ای ڈاکٹر دوست محمد بزنجو، ڈاکٹر عصمت اللہ و دیگر نے شرکا سے خطاب کیا۔ راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ شدت پسندی کا خاتمہ ہمارے صوبے اور ملک کا سب سے چیلنج ہے جس پر قابو پانے کیلئے ہم سب نے ملکر کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے تعلیمی نصاب میں تبدیلی کیلئے اقدامات اٹھائے جائینگے۔ انہوں نے کہا کہ شدت پسندی کسی مسئلے کا حل نہیں، مثبت سوچ ہی نوجوانوں کو تابناک مستقبل کی طرف لے جا سکتی ہے۔ نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے صوبائی حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہر فرد ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے ملک، صوبے اور شہر کے لیے اپنے فرائض پورے کریں۔ ہم نے باشعور قوم کی حیثیت سے یہ ثابت کرنا ہے کہ ملک اور صوبے کے خلاف سازشوں کو ناکام بنا کر اس کی سالمیت کے لیے اپنی تمام توانائیاں بروئے کار لائیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں نوجوانوں کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ نئے اسکول کھولے جا رہے ہیں، میرٹ پر اساتذہ بھرتی کیے جا رہے ہیں، یونیورسٹیوں کو بروقت فنڈز فراہم کر کے پروفیسرز کی مالی مشکلات حل کی جا رہی ہیں۔ کرپشن اور اقربا پروری کی سختی سے حوصلہ شکنی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اپنی طرف سے بھرپور کوشش کر رہی ہے، لیکن فرائض کی انجام دہی معاشرے کے دیگر افراد سمیت ان ملازمین کی بھی ہے جو تنخواہ لیتے ہیں۔ انہیں بھی ہمارے مستقبل کے معمار نوجوانوں کی ترقی و خوشحالی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2 Dated: 31 JAN 2026 Page No. 17

لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کا دورہ تربت، یونیورسٹی میں جدید دور کی جنگ کے چیلنجز پر گفتگو

پاکستان کے عوام اور مسلح افواج قومی سلامتی کو درپیش خطرات کا متحد ہو کر بھرپور مقابلہ کرینگے، طلباء اور اساتذہ کا عزم

تربت (نامہ نگار) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کی یونیورسٹی آف تربت آمد پر اساتذہ، طلباء اور فیکلٹی ممبران نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر خصوصی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں قومی سلامتی، نوجوانوں کے کردار اور جدید دور میں معلوماتی جنگ کے چیلنجز پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ نشست کے دوران اساتذہ اور طلبہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی عوام اور مسلح افواج قومی سلامتی کو درپیش خطرات کے خلاف متحد ہو کر بھرپور مقابلہ کریں گے۔ شرکاء نے ملک کے استحکام اور ترقی کے لیے مشترکہ جدوجہد کی ضرورت پر زور دیا۔ اساتذہ کا کہنا تھا کہ بغیر تحقیق اور تصدیق کے معلومات کا پھیلاؤ معاشرتی انتشار اور فکری انتشار کو جنم دیتا ہے۔ انہوں نے اس امر کو سراہا کہ پاک فوج کا تعلیمی اداروں سے براہ راست رابطہ نوجوانوں میں اعتماد، شعور اور قومی سوچ کو فروغ دیتا ہے۔

گوادر میں بین الاقوامی ایکسپو اینڈ سیمینار "گوادر 2026" میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کی بھرپور شرکت

گوادر میں سرمایہ کاری سے ترقی اور معاشی خوشحالی کے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں، بلال کاکڑ

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی وژنری قیادت میں سرمایہ کاری کے فروغ اور صنعتی ترقی کیلئے انقلابی اقدامات کیے جارہے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ نے گوادر میں منعقدہ بین الاقوامی ایکسپو اینڈ سیمینار "گوادر 2026" میں بھرپور شرکت کی۔ ایکسپو کے دوران بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے قائم کردہ اسٹال پر صوبے کے مختلف شعبوں میں دستیاب سرمایہ کاری کے وسیع مواقع، سہولیات اور حکومت بلوچستان کی جانب سے سرمایہ کاروں کو دی جانے والی مراعات سے [illegible] شرکاء کو تفصیلی بریفنگ دی گئی، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال، صو[illegible] ائی وزراء، ارکان اسمبلی، اعلیٰ سرکاری افسران [illegible] ملک کے ممتاز کاروباری رہنماؤں، سرمایہ کاروں، جامعات اور کالجز کے طلبہ و طالبات نے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے اسٹال کا دورہ کیا اور ادارے کی کاوشوں کو سراہا۔ اس موقع پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی وژنری قیادت میں صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ اور صنعتی ترقی کے لیے تاریخی اور انقلابی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر نہ صرف بلوچستان کا دل بلکہ پورے خطے کا ایک اہم تجارتی گیٹ وے ہے، جہاں ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے ذریعے ترقی، روزگار اور معاشی خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔

اقلیتی ملازمین کو انکے مذہبی تہواروں پر تین دن کی چھٹیاں ملا کرینگی، نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت نے اقلیتی ملازمین کیلئے مذہبی تہوار پر تین دن کی تعطیل کا اعلان کردیا۔ تعطیلات کا اطلاق سرکاری، نجی اور گھریلو ملازمین پر بھی ہوگا، سیکرٹری اقلیتی امور کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق محکمہ اقلیتی امور نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی منظوری کے بعد صوبے کے اقلیتی ملازمین کیلئے ان کے مذہبی تہواروں پر تین دن کی تعطیل دینے کا فیصلہ کیا ہے، نوٹیفکیشن کے مطابق کرسچن ملازمین کو کرسمس اور ایسٹر پر تین تین روز کی تعطیل جبکہ ہندو ملازمین کو ہولی اور دیوالی پر تین تین دن کی چھٹیاں ملیں گی، سکھ ملازمین کو گرونانک کی پیدائش پر تین دن کی چھٹی ملیں گی، جبکہ پارسی برادری کے ملازمین نوروز پر تین دن کی تعطیل کرسکیں گے۔ ان تعطیلات کا اطلاق سرکاری ملازمین کے ساتھ نجی اور گھریلو ملازمین پر بھی ہوگا۔

آرسی ڈی کونسل گوادر کے زیراہتمام کتاب میلہ کا آغاز

کتاب میلوں کا انعقاد سماجی و معاشرتی تبدیلی کے لیے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، مقررین کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آرسی ڈی کونسل گوادر کے زیراہتمام 11 واں گوادر کتاب میلہ کا باقاعدہ آغاز ہوگیا جسے بلوچی زبان کے نامور شاعر، محقق، ادیب، ماہر لسانیات اور اولین بلوچی لغت کے خالق سید ظہور شاہ ہاشمی کے نام سے منسوب کیا گیا ہے میلہ کا افتتاح پاکستان کی معروف سماجی کارکن ڈاکٹر قراۃ العین بختیاری نے کیا افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ، ڈاکٹر قراۃ العین بختیاری، وائس چانسلر یونیورسٹی آف گوادر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، آرسی ڈی کونسل گوادر کے صدر حاجی عبدالغنی نوازش، معروف ادیبہ و شاعرہ ڈاکٹر فاطمہ حسن اور آرسی ڈی کونسل کے سرپرست اعلیٰ خدابخش ہاشم نے کہا کہ کتاب میلوں کا انعقاد سماجی و معاشرتی تبدیلی کے لیے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اس سے نہ صرف علم و شعور اور آگہی کو فروغ ملتا ہے بلکہ نوجوان نسل کی فکری و علمی تربیت بھی ہوتی ہے۔ مقررین نے کتاب میلہ کو سید ظہور شاہ ہاشمی کے نام سے منسوب کرنے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بلوچی زبان و ادب کے لیے گرانقدر خدمات انجام دیں جن کی بدولت بلوچی زبان کو نئی جہت ملی۔

بلوچستان میں بارشوں اور برفباری کا نیا اسپیل داخل ہونے کا امکان، پی ڈی ایم اے کا الرٹ جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) ترجمان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بارشوں اور برفباری کا نیا اسپیل داخل ہونے کا امکان ہے، جس کے باعث صوبے کے مختلف اضلاع متاثر ہوسکتے ہیں۔ نیا موسمی اسپیل 31 جنوری تک جاری رہنے کا امکان ہے، جس دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ہلکی تیز بارش جبکہ پہاڑی علاقوں میں برفباری متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق چاغی، نوشکی، کوئٹہ، پشین، چمن، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، زیارت، ہرنائی، ژوب اور ملحقہ علاقوں میں بارش اور برفباری کے امکانات موجود ہیں، جس سے سردی کی شدت میں اضافہ اور معمولات زندگی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ پی ڈی ایم اے نے شہریوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ خستہ حال اور کمزور گھروں میں رہائش سے گریز کریں، جبکہ ندی نالوں، آبی گزرگاہوں اور نیچی علاقوں کے قریب جانے سے اجتناب کیا جائے۔ مزید کہا گیا ہے کہ غیر ضروری سفر سے گریز کیا جائے، تاہم مجبوری کی صورت میں سفر کرنے والے ڈرائیور بارش اور برفباری کے دوران گاڑی کی رفتار آہستہ رکھیں اور حفاظتی تدابیر پر مکمل عمل کریں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے صوبے بھر کے تمام ڈپٹی کمشنرز کو احتیاطی اقدامات اختیار کرنے کی ہدایت پر مبنی مراسلہ جاری کردیا گیا ہے، جبکہ ریسکیو اور متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعلیٰ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت منصوبے سست روی کا شکار

فنڈز کی فراہمی میں تاخیر کی وجہ سے ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل نہ ہوسکے، پروجیکٹ ڈائریکٹر

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں وزیراعلیٰ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت کرائے جانے والے منصوبے سست روی کا شکار ہوگئے، منصوبے بروقت مکمل نہ ہونے سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے، وزیراعلیٰ ڈویلپمنٹ پیکج کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ سرد موسم اور فنڈز کی فراہمی میں تاخیر کی وجہ سے ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل نہیں ہوسکے...... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں وزیراعلیٰ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت سمنگلی روڈ، جناح روڈ، زرغون روڈ کی توسیع، سریاب روڈ کی ڈرینج اور سروس روڈ کی تعمیر اور نیو بنزل روڈ سے ایئرپورٹ روڈ تک نئی شاہراہ کی تعمیر کا کام جاری ہے، مگر کئی ماہ گزرنے کے باوجود یہ تعمیرات مکمل نہ ہونے سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ملک کے دیگر علاقوں میں تین تین ماہ میں فلائی اوور اور انڈر پاس بن جاتے ہیں مگر کوئٹہ میں نصف کلومیٹر سڑک کی تعمیر میں کئی ماہ لگ گئے، وزیراعلیٰ ڈویلپمنٹ پیکج کے پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ کا کہنا ہے کہ سرد موسم اور فنڈز کی فراہمی میں تاخیر کی وجہ سے ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل نہیں ہوسکے، دو ماہ کے اندر سمنگلی روڈ، جناح روڈ اور زرغون روڈ کی سڑکوں کی تعمیر مکمل کردیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 JAN 2026

Page No. 12

ڈی جی آئی ایس پی آر کا دورہ تربت یونیورسٹی

بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے کوشاں ہیں، جنرل احمد شریف چودھری

پاک فوج کا تعلیمی اداروں کے ساتھ اس نوعیت کا مکالمہ نوجوانوں کے حوصلے بلند کرنے اور ان کا اعتماد بحال کرنے میں کلیدی اہمیت رکھتا ہے

طلبہ مبالغہ آرائی پر مبنی احساسِ محرومی اور منفی بیانیوں کو مسترد کر کے اپنی تمام تر توانائیاں حصول تعلیم پر مرکوز رکھیں۔ گفتگو سوالات وجوابات کی نشست

تربت (نمائندہ انتخاب) ڈائریکٹر جنرل آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے گزشتہ دنوں یونیورسٹی آف تربت کا دورہ کیا۔ تربت یونیورسٹی آمد پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن اور پرو وائس چانسلر ڈاکٹر کمال نے استقبال کیا۔ وائس چانسلر سیکرٹریٹ میں ملاقات کے دوران پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے ڈی جی آئی ایس پی آر کو تربت یونیورسٹی کی تعلیمی و تحقیقی کامیابیوں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے یونیورسٹی کو درپیش مالی مشکلات، مستقبل کے منصوبوں اور ملک کی تعمیر و ترقی میں تربت یونیورسٹی کے فارغ التحصیل طلبہ کے مثبت کردار سے بھی آگاہ کیا۔ علاوہ ازیں تربت یونیورسٹی اور دیگر ملکی اور غیر ملکی تعلیمی اداروں کے ساتھ سمسٹر ایکسچینج کے امکانات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے مختصر مدت میں

بقیہ نمبر73 صفحہ 5 پر

یونیورسٹی کی ترقی کو سراہا اور ادارے کی مزید بہتری کے لیے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے تربت یونیورسٹی اور ملک کے دیگر یونیورسٹیز کے درمیان تعلیم اور تحقیق کے میدان میں شراکت داری کے سلسلے میں اپنا کردار ادا کرنے کی یقین دہانی کروائی۔ اس کے بعد ڈی جی آئی ایس پی آر نے فیکلٹی ممبران، انتظامی افسران اور طلبہ کے ساتھ ایک خصوصی نشست میں شرکت کی۔ اس نشست میں قومی سلامتی میں پاک فوج، طلبا اور اساتذہ کے کردار کے علاوہ عالمی و ملکی سطح پر درپیش عصر حاضر کے چیلنجز پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ نشست کے دوران انہوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے دشمن کے گمراہ کن پروپیگنڈے اور منفی بیانیے کے قومی سلامتی و معاشرے پر پڑنے والے منفی اثرات اور ان کے تدارک پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ مبالغہ آرائی پر مبنی احساسِ محرومی اور منفی بیانیوں کو مسترد کریں اور اپنی تمام تر توانائیاں حصول تعلیم پر مرکوز رکھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاک فوج کا تعلیمی اداروں کے ساتھ اس نوعیت کا مکالمہ نوجوانوں کے حوصلے بلند کرنے اور ان کا اعتماد بحال کرنے میں کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاک فوج وفاقی اور صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے کوشاں ہے۔ یونیورسٹی آف تربت کے طلبہ نے قومی سلامتی کے حوالے سے اپنے جذبات کا اظہار کیا اور ملکی دفاع کو یقینی بنانے میں پاک فوج کے کردار کو سراہا۔ فیکلٹی ممبران اور طلبہ نے ڈی جی آئی ایس پی آر کے ساتھ اس نشست کو انتہائی مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے براہ راست رابطوں سے نوجوانوں کو قومی معاملات اور درپیش چیلنجز کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملے گی اور یہ سلسلہ آگے بھی جاری رہنا چاہیے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے یونیورسٹی کے احاطے میں درخت بھی لگایا۔ تربت یونیورسٹی کا دورہ کرنے پر وائس چانسلر نے ڈی جی آئی ایس پی آر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

سینڈک کاپر گولڈ مائن نے پاکستان کیلئے 3.4 ارب ڈالر زرمبادلہ کمایا

690 ملین ڈالر ٹیکس، فیسوں اور منافع میں شراکت کی مد میں قومی خزانے میں جمع کرائے جا چکے ہیں

چیئرمین ایم سی سی ٹونگ سن ریسورسز لمیٹڈ وانگ جی چھانگ کا پاکستان چین منرل کوآپریشن فورم سے خطاب

لاہور (این این آئی) ایم سی سی ٹونگ سن ریسورسز لمیٹڈ کے چیئرمین وانگ جی چھانگ نے انکشاف کیا ہے کہ بلوچستان میں واقع سینڈک کاپر گولڈ مائن نے اب تک پاکستان کے لیے تقریباً 3.4 ارب ڈالر کا زرمبادلہ کمایا ہے جبکہ 690 ملین ڈالر ٹیکس، فیسوں اور منافع میں شراکت کی مد میں قومی خزانے میں جمع کرائے جا چکے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان میں چینی چیمبرز آف کامرس کے زیر اہتمام پاکستان چین منرل کوآپریشن فورم سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وانگ جی چھانگ نے کہا کہ سینڈک مائن پاکستان کا سب سے بڑا نان فیرس میٹل منصوبہ ہے اور یہ ملک کا واحد مائننگ

بقیہ نمبر38 صفحہ 5 پر

پراجیکٹ ہے جس میں کان کنی، معدنی پراسیسنگ اور اسملٹنگ پر مشتمل مکمل صنعتی چین موجود ہے۔ اپنی نمایاں پیداواری صلاحیت اور کارکردگی کے باعث یہ منصوبہ مسلسل پاکستان کے سب سے زیادہ زرمبادلہ کمانے والے 50 اداروں میں شامل رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی سماجی ذمہ داریوں کو ترجیح دیتی ہے اور اس مقصد کے لیے مقامی معیشت میں نمایاں سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ ان اقدامات میں بلوچستان میں روزگار کے مواقع پیدا کرنا، ڈاؤن اسٹریم صنعتی روابط کو فروغ دینا، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اور سینڈک منصوبے کے اطراف رہنے والی کمیونٹیز کے معیار زندگی میں بہتری شامل ہے۔ فورم میں پاکستان کے معدنی شعبے کی بے پناہ صلاحیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ ملک میں 92 سے زائد معدنیات دریافت ہو چکی ہیں جن میں تانبہ، سونا، کوئلہ، کرومائٹ اور نایاب زمینی عناصر شامل ہیں۔ اس کے باوجود کان کنی کا شعبہ اس وقت پاکستان کی قومی جی ڈی پی میں صرف 3 فیصد سے کچھ زائد حصہ ڈال رہا ہے، جس کی بڑی وجوہات محدود ایکسپلوریشن، ویلیو ایڈڈ پراسیسنگ کی کمی اور بنیادی ڈھانچے کے مسائل ہیں۔ صنعتی اندازوں کے مطابق پاکستان سالانہ 68 ملین ٹن معدنیات پیدا کرتا ہے اور اس شعبے سے براہ راست تقریباً 3 لاکھ افراد کو روزگار حاصل ہے جبکہ ہزاروں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار بھی اس سے وابستہ ہیں۔ معدنیات اور ان سے تیار شدہ مصنوعات کی برآمدات کا حجم 4 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکا ہے جسے پالیسی ساز ویلیو ایڈیشن اور جدید پراسیسنگ سہولیات کے ذریعے کئی گنا بڑھانے کے خواہاں ہیں۔

کراچی ایئرپورٹ خودکش حملہ کیس، ڈپٹی کمشنر خضدار کو شوکاز نوٹس

مفرور ملزمان سے متعلق رپورٹ مکمل نہ ہونے پر اظہار برہمی، فرد جرم عائد کرنے کے لئے تاریخ مقرر

کراچی (این این آئی) انسداد دہشت گردی کی عدالت نے ایئرپورٹ خودکش حملہ کیس میں مفرور ملزمان سے متعلق رپورٹ مکمل نہ ہونے پر اظہار برہمی کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خضدار کو شوکاز نوٹس جاری کر دیا۔ عدالت نے گرفتار ملزمان کا کیس مفرور ملزمان کے کیس سے علیحدہ کرتے ہوئے گرفتار ملزمان پر فرد جرم عائد کرنے کے لئے تاریخ مقرر کرتے ہوئے سماعت 31 جنوری تک

بقیہ نمبر56 صفحہ 5 پر

ملتوی کر دی ہے۔ انسداد دہشتگردی عدالت میں ایئرپورٹ خودکش حملہ کیس کی سماعت ہوئی۔ جیل حکام نے ملزم جاوید اور گل نسا کو عدالت میں پیش کیا۔ تفتیشی افسر نے مفرور ملزمان سے متعلق رپورٹ پیش کر دی۔ تفتیشی افسر نے بتایا کہ مفرور ملزمان کی جائیدادوں کی معلومات کی فراہمی میں ضلعی انتظامیہ تعاون نہیں کر رہی۔ ڈی سی خضدار سے ضابطہ فوجداری کی دفعہ 88 کے تحت مفرور ملزمان کی جائیدادوں کی تفصیلات طلب کی ہیں۔ متعدد یاددہانیوں کے باوجود ڈی سی خضدار نے تاحال رپورٹ نہیں فراہم کی ہے۔ عدالت نے مفرور ملزمان سے متعلق رپورٹ مکمل نا ہونے پر اظہار برہمی کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر خضدار کو شوکاز نوٹس جاری کر دیا۔ عدالت نے کمشنر خضدار کے ذریعے ڈپٹی کمشنر کو نوٹس ارسال کرنے کا حکم دیا۔ دوران سماعت وکیل صفائی نے گرفتار ملزمان کا کیس مفرور ملزمان سے علیحدہ کرنے کی درخواست دی۔ عدالت نے گرفتار ملزمان کا کیس مفرور ملزمان کے کیس سے علیحدہ کرتے ہوئے گرفتار ملزمان پر فرد جرم عائد کرنے کے لئے تاریخ مقرر کرتے ہوئے سماعت 31 جنوری تک ملتوی کر دی۔ واضح رہے کہ مقدمے میں کالعدم تنظیم کے کمانڈر بشیر زیب اور رحمان گل مفرور ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 31 JAN 2026 Page No. 18

سپر ٹیکس کی وصولی کا طریقہ کار و وقت دونوں ہی اہم ہیں، ایوان صنعت و تجارت

وفاقی آئینی عدالت کی جانب سے سپر ٹیکس کی قانونی حیثیت برقرار رکھنے کے فیصلے کے بعد حکومت کی جانب وصولی قابل تشویش ہے' محمد ایوب مریانی

کاروباری برادری توانائی کے بلند نرخوں، شرح سود، حد سے زائد ٹیکسوں کے باعث شدید مالی بحران کا شکار ہے' حاجی اختر کاکڑ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سنیئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، نائب صدر انجینئر میر وائس خان کاکڑ و دیگر نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب سے سپر ٹیکس کی قانونی حیثیت برقرار رکھنے کے حالیہ فیصلے کے بعد حکومت کی جانب سے اس کی وصولی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ایک ہی بار میں بھاری رقوم کی وصولی سے کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوں گی اور پاکستان کی پہلے سے کمزور معیشت مزید دباؤ کا شکار ہو جائے گی انہوں نے عدالتی فیصلے اور حکومت کی محصولات .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کی ضروریات کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ سپر ٹیکس کی وصولی کا طریقہ کار اور وقت دونوں ہی نہایت اہم ہیں خاص طور پر اس وقت جب کاروباری برادری توانائی کے بلند نرخوں، زیادہ شرح سود، حد سے زائد ٹیکسوں اور بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت کے باعث شدید مالی بحران کا شکار ہے انہوں نے نشاندہی کی کہ پورے پاکستان میں صنعتیں پہلے ہی شدید مالی دباؤ میں کام کر رہی ہیں۔ سپر ٹیکس کی مد میں سینکڑوں ارب روپے کی اچانک طلب ورکنگ کیپیٹل کو ختم کر دے گی بلکہ یہ کیش فلو میں خلل ڈالے گی اور بہت سے کاروباروں کیلئے تنخواہوں، یوٹیلیٹی بلوں، خام مال کی درآمدات اور بینک قرضوں کی ادائیگی جیسے روزمرہ کے معاملات پورے کرنا ناممکن ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ ایک ہی قسط میں بھاری سپر ٹیکس جمع کرانے پر مجبور کرنا عملی اور نا ہی پائیدار اقدام ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر سپر ٹیکس کی واجبات کو طویل عرصے سے زیر التواء انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس ریفنڈز کے ساتھ ایڈجسٹ کرنے کی اجازت دے کیونکہ ان ریفنڈز کی عدم ادائیگی نے برسوں سے برآمد کنندگان اور صنعتکاروں کو قیمتی لیکویڈیٹی سے محروم رکھا ہوا ہے

بلوچستان میں بارش کا نیا سسٹم داخل برفباری کا امکان

مختلف اضلاع متاثر ہو سکتے ہیں، سردی کی شدت میں اضافہ اور معمولاتِ زندگی متاثر ہونے کا خدشہ ہے، پی ڈی ایم اے

غیر ضروری سفر سے گریز، ندی نالوں، آبی گزرگاہوں اور نشیبی علاقوں کے قریب جانے سے اجتناب کیا جائے، عوام کو ہدایت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق جمعہ کی شب بلوچستان میں بارشوں اور برفباری کا نیا سپیل داخل ہونے کا امکان ہے، جس کے باعث صوبے کے مختلف اضلاع متاثر ہو سکتے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے ترجمان کے مطابق یہ نیا موسمی اسپیل 31 جنوری تک جاری رہنے کا امکان ہے، جس دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ہلکی اور تیز بارش جبکہ پہاڑی علاقوں میں برفباری متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق چاغی، نوشکی، کوئٹہ، پشین، چمن، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، زیارت، ہرنائی، ژوب اور ملحقہ علاقوں میں بارش اور برفباری......... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

کے امکانات موجود ہیں، جس سے سردی کی شدت میں اضافہ اور معمولاتِ زندگی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ پی ڈی ایم اے نے شہریوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ خستہ حال اور کمزور گھروں میں رہائش سے گریز کریں، جبکہ ندی نالوں، آبی گزرگاہوں اور نشیبی علاقوں کے قریب جانے سے اجتناب کیا جائے۔ مزید کہا گیا ہے کہ غیر ضروری سفر سے گریز کیا جائے، تاہم مجبوری کی صورت میں سفر کرنے والے ڈرائیور بارش اور برفباری کے دوران گاڑی کی رفتار آہستہ رکھیں اور حفاظتی تدابیر پر مکمل عمل کریں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے صوبے بھر کے تمام ڈپٹی کمشنرز کو احتیاطی اقدامات اختیار کرنے کی ہدایت پر مبنی مراسلہ جاری کر دیا گیا ہے، جبکہ ریسکیو اور متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

حب ماسٹر پلان کے تحت بس ٹرمینل منصوبے کا آغاز کر دیا گیا

جدید بس ٹرمینل عوام کی سفری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیر کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) حب شہر میں ماسٹر پلان کے تحت جدید طرز پر بس ٹرمینل کے ترقیاتی منصوبے کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے جو حب شہری سہولیات میں انقلابی اضافہ قدم ثابت ہوگا۔ صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو بلوچستان میر علی حسن زہری وزیر زراعت و کوآپریٹو بلوچستان میر علی حسن زہری کا ایک اور احسن و تاریخی اقدام ایک اور شاندار دوراندیش اور عوام دوست اقدام حب سمیت بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

پورے خطے کی ترقی کی واضح مثال بن کر سامنے آیا ہے حب شہر میں ماسٹر پلان کے تحت شہر میں جدید طرز پر بس ٹرمینل کے ترقیاتی منصوبے کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے جو حب شہری سہولیات میں انقلابی قدم اضافہ ثابت ہوگا اور شہر کے انفراسٹرکچر کو ایک نئی پہچان دے گا۔ یہ جدید بس ٹرمینل عوام کی سفری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیر کیا جا رہا ہے جہاں مسافروں کے لیے آرام دہ انتظار گاہیں، منظم ٹریفک نظام، محفوظ آمد و رفت اور باوقار سفری سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس منصوبے سے نہ صرف شہریوں کو سہولت ملے گی بلکہ شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ٹریفک کے مسائل میں کمی اور معاشی سرگرمیوں میں نمایاں بہتری آئے گی۔

مشترکہ کاوشوں سے بلوچستان کی پسماندگی دور ہوگی' سیدال ناصر

حکومت صوبے کے پسماندہ علاقوں کی ترقی اور خوشحالی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے' گفتگو

اسلام آباد (اے پی پی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے وفاقی وزیر و چیئرمین پارلیمانی کمیٹی برائے کشمیر رانا محمد قاسم نون کے ہمراہ برطانوی پارلیمنٹ کے رکن عمران حسین نے 15 رکنی وفد کے ساتھ پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی جس دوران پاک برطانیہ پارلیمانی، معاشی اور اقتصادی تعلقات، وہاں مقیم پاکستانیوں کے کردار، ملک کے پسماندہ علاقوں کی ترقی اور مسئلہ بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

کشمیر سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیدال ناصر نے کہا کہ ملک کے 24 پسماندہ اضلاع میں سے 17 صوبہ بلوچستان میں واقع ہیں جہاں دہشت گردی، امن وامان، سکیورٹی اور تجارتی مسائل درپیش ہیں، ایسے علاقوں میں فلاحی منصوبوں سے عوام کو حقیقی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے بلوچستان کو ایشیا کا سنٹرل گیٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ صوبہ معدنیات اور قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود پسماندگی کا شکار ہے جسے مشترکہ کاوشوں سے دور کیا جا سکتا ہے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ موجودہ حکومت پسماندہ علاقوں بالخصوص بلوچستان پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، مواصلاتی نظام میں نمایاں بہتری آئی ہے اور طویل سفر کا دورانیہ کم ہو کر چند گھنٹوں تک محدود ہو گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ناظمت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 31 JAN 2026 Page No. 2

رواں سال اہم ترقیاتی منصوبے تکمیل تک پہنچائینگے، مولانا ہدایت الرحمٰن

گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی جلد ہی اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے فیز ٹو پر کام کا آغاز کر رہی ہے' امیر جماعت اسلامی

عوامی نمائندے، میونسپل کمیٹی اور جی ڈی اے گوادر کی تعمیر و ترقی میں ایک پیج پر ہیں' فاضل چوک افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) گوادر کا اہم، تاریخی اور مین مقام ملا فاضل چوک کا باقاعدہ افتتاح امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمان اور چیئرمین میونسپل کمیٹی گوادر ماجد جوہر نے مشترکہ طور پر کیا افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ گوادر کی مجموعی ترقی میں گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے انہوں نے بتایا کہ سید ہاشمی ایونیو اور ملا فاضل چوک کی تعمیر و تزئین و آرائش اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کا حصہ ہے، جس کا مقصد گوادر کے .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

قدیم تشخص کو برقرار رکھتے ہوئے جدید طرز تعمیر کے تحت شہر کو خوبصورت بنانا ہے مقررین کا کہنا تھا کہ جی ڈی اے جلد ہی اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے فیز ٹو پر کام کا آغاز کر رہی ہے، جبکہ موجودہ سال کو ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کا سال قرار دیا گیا ہے اس دوران گوادر میں متعدد اہم ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئندہ مرحلے میں کلین اور گرین گوادر کے تصور کو عملی جامہ پہنایا جائے گا، پورے شہر کو جدید اور ہم آہنگ طرز تعمیر کے تحت خوبصورت بنایا جائے گا جبکہ ڈرینج اور سیوریج جیسے دیرینہ مسائل کے حل پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ عوامی نمائندے، میونسپل کمیٹی اور گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی گوادر کی تعمیر و ترقی میں ایک پیج پر ہیں اور باہمی اشتراک سے شہر کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا افتتاحی تقریب میں چیف آفیسر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ایکسین روڈ نادر بلوچ، وائس چیئرمین سیف اللہ ہوت سمیت کونسلران اور حق دو تحریک کے رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کو پوائنٹ آف نو ریٹرن پر پہنچایا جا رہا ہے' بی این پی

سردار اختر مینگل و بلوچ قیادت کیخلاف پروپیگنڈہ کا مقصد نوجوانوں کے جذبات سے کھیلنا ہے

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ سردار اختر جان مینگل و دیگر بلوچ قیادت کیخلاف سوشل میڈیا پر وپیگنڈہ کا مقصد بلوچ نوجوانوں کے جذبات سے کھیلنا ہے ڈ۔ جھ سکواڈ اور فارم 47 اتحاد نے بلوچستان کو پوائنٹ آف نو ریٹرن پر پہنچا گیا ہے پارٹی بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

قائد کیخلاف سوشل میڈیا پر منظم سازش کے تحت چلائی جانے والی مہم کا مقاصد سے بخوبی آگاہ ہیں ڈ۔ جھ سکواڈ اور فارم 47 کے ڈیلی ویجز ملازمین کو بلوچستانی عوام نے پہلے بھی مسترد کیا اور آئندہ بھی انہیں مسترد کریں گے پیسوں، جھوٹے دعووں، بڑھک بازی سے عوامی پذیرائی حاصل کی جا سکتی ہے اور نہ ہی کسی کی عوامی پذیرائی میں کمی کی جا سکتی ہے بیان میں کہا گیا کہ منظم سازش کے تحت بلوچ نوجوانوں کے جذبات سے کھیل کر پوائنٹ آف نو ریٹرن کی جانب دھکیلا جا رہا ہے اکیسویں صدی سوشل میڈیا کا دور ہے بلوچ عوام سانحہ تو تک، سانحہ شاہ نورانی، لیویز اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگ میں ملوث عناصر سے بخوبی آگاہ ہیں جنہیں پشت پناہی حاصل ہے ان کے ہاتھ بلوچ نوجوانوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں بیان میں کہا گیا کہ بلوچستانی عوام کے مشکور ہیں کہ وہ سوشل میڈیا پر ان اچھی خاصی خاطر تواضع کر رہے ہیں بیان میں بلوچ نوجوانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ جذبات میں آنے کی بجائے سوشل میڈیا کے استعمال میں احتیاط سے کام لیں تاکہ ڈ۔ جھ سکواڈ فارم 47 اتحاد کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 31 JAN 2026 Page No. 21

ہرنائی میں 30، پنجگور میں 11 دہشتگرد جہنم واصل کیے گئے، ٹھکانے تباہ، اسلحہ و گولہ بارود، بینک سے لوٹی گئی رقم برآمد، وزیراعلیٰ کا فورسز کو خراج تحسین

بلوچستان، فورسز کی کارروائیاں، بھارتی حمایت یافتہ 41 دہشتگرد ہلاک

29 جنوری کو ہرنائی کے نواحی علاقے میں خفیہ اطلاعات پر کارروائی کی گئی، سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد 30 خوارج ہلاک ہوگئے

ضلع پنجگور میں خفیہ اطلاع پر دوسری کارروائی کے دوران دہشت گردوں کا ٹھکانا تباہ کیا گیا، آپریشن میں فتنۃ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 11 بھارتی حمایت یافتہ دہشت گرد ہلاک ہوئے، آئی ایس پی آر

برآمد ہونے والی رقم 15 دسمبر 2025 کو پنجگور میں بینک ڈکیتی کے دوران لوٹی گئی تھی، علاقے میں مزید بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہیں، سیکورٹی ذرائع

سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف جاری بھرپور کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ریاست پوری قوت کے ساتھ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کی بلوچستان کے علاقوں میں دو مختلف کارروائیوں کے دوران بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

41 دہشتگرد ہلاک ہوگئے ہرنائی اور پنجگور میں ہلاک دہشتگردوں سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور دھماکا خیز مواد اور پنجگور بینک ڈکیتی میں لوٹی گئی رقم بھی برآمد کی گئی، پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 29 جنوری کو بلوچستان میں دو الگ الگ کارروائیاں کی گئیں، کارروائیوں کے دوران بھارتی پراکسی تنظیموں کے 41 دہشتگرد ہلاک ہوئے آئی ایس پی آر کے مطابق ہرنائی ضلع کے نواحی علاقے میں خفیہ اطلاعات پر کارروائی کی گئی، کارروائی کے دوران سیکورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد بھارتی سرپرستی میں سرگرم 30 خوارج ہلاک ہوگئے۔ شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق ہلاک دہشتگردوں سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور دھماکا خیز مواد برآمد کیا گیا، ہلاک دہشتگردوں کا تعلق فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان سے تھا، برآمد شدہ دھماکا خیز مواد کو موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے ضلع پنجگور میں بھی خفیہ اطلاع پر دوسری کارروائی کے دوران دہشتگردوں کا ٹھکانا تباہ کیا گیا، کارروائی میں فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 11 بھارتی حمایت یافتہ دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کا بتانا ہے کہ ہلاک دہشتگردوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور بینک ڈکیتی کی لوٹی گئی رقم بھی برآمد کی گئی ہے، برآمد ہونے والی رقم 15 دسمبر 2025 کو پنجگور میں ہونے والی بینک ڈکیتی سے تعلق رکھتی تھی شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق ہلاک دہشتگرد ماضی میں متعدد دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث رہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ہرنائی میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران 41 بھارتی اسپانسرڈ......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

دہشت گردوں کی ہلاکت اور بھاری ہتھیاروں و گولہ بارود کی برآمدگی کو فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، اعلیٰ کارکردگی اور مستعدی کا واضح ثبوت قرار دیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام، دہشت گردی کے مکمل خاتمے، کرپشن کے خلاف موثر کارروائیوں اور میرٹوکریسی کے فروغ کے لیے حکومت سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر بلا امتیاز عملدرآمد کیا جا رہا ہے اور ریاست دشمن عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کی جا چکی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف جاری بھرپور کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ریاست پوری قوت کے ساتھ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور استحکام کو سبوتاژ کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سیکورٹی فورسز کے افسران اور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے دفاع اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے فورسز کی قربانیاں قابل فخر ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 31 JAN 2026 Page No. 22

گلستان فیکٹری سے 11 ارب روپے مالیت کی منشیات برآمد

منشیات میں 88 کلو آئس میتھا مائن، کرسٹل وبنانے والا 245 کلو پاؤڈر اور 95 کلو ہیروئن شامل، کوئی گرفتاری نہیں ہوئی

کارروائی کوئٹہ کسٹمز انفورسمنٹ نے آئی بی، فرنٹیئر کور اور دیگر قانون نافذ کرنیوالے اداروں کے تعاون سے عمل میں لائی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کسٹمز انفورسمنٹ نے خفیہ اطلاع ملنے پر انٹیلی جنس بیورو، فرنٹیئر کور اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے بلوچستان کے علاقے گلستان میں دو مختلف کارروائیوں میں منشیات کی فیکٹری پر کارروائی کرتے ہوئے 11 ارب روپے مالیت کی آئس میتھا مائن، کرسٹل اور ہیروئن برآمد کر لی تاہم کوئی گرفتاری عمل نہیں آئی وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر اور ممبر کسٹم شکیل شاہ کی خصوصی احکامات کی روشنی میں سمگلنگ کی روک تھام اور منشیات کے تدارک کیلئے دی گئی ہدایت ....

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

پر چیف کلکٹر کسٹم مسعود احمد اور کلکٹر انفورسمنٹ کوئٹہ ڈاکٹر کرم الٰہی کی ہدایت پر ڈپٹی کلکٹر کسٹم محمد حماد کی نگرانی میں کسٹم انفورسمنٹ کے انسپکٹر ذوحید خان، مشتاق احمد نے دیگر عملے اور انٹیلی جنس معلومات پر انٹیلی جنس بیورو، فرنٹیئر کور اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کے ہمراہ بلوچستان کے علاقے گلستان میں دو کارروائیاں کی گئیں اس دوران ایک کارروائی میں 88 کلو آئس میتھا مائن، ہیروئن 95 کلوگرام کے علاوہ آئس اور کرسٹل بنانے والا خام مال پوڈر 345 کلو برآمد کر کے قبضے میں لے کر منشیات بنانے والی فیکٹری کا قلع قمع کر دیا کسٹم حکام کے مطابق پکڑی گئی منشیات کی مجموعی مالیت کا تخمینہ 11 ارب روپے لگایا گیا ہے

اوستہ محمد پولیس کا فحاشی کے اڈے پر چھاپہ
3 عورتوں سمیت 4 افراد گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) اوستہ محمد پولیس کا فحاشی کے اڈے پر چھاپہ تین عورتوں سمیت چار افراد گرفتار مقدمات درج، پولیس کے مطابق سٹی پولیس تھانہ کی حدود اوستہ محمد میں پولیس نے فحاشی کے اڈے پر چھاپہ مار کر تین عورتوں نادیہ، زینت نصیباں اور مختیار منگی کو گرفتار کرلیا پولیس نے گرفتار ملزمان کے خلاف فحاشی وعریانی معاشرتی برائیوں سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی۔

ڈیرہ مراد جمالی: 9 قمار باز گرفتار، داؤ پر لگی رقم اور سامان برآمد

35,860 روپے، 13 موٹر سائیکلیں، شیران گاڑی، چنگچی رکشہ شامل

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) ڈیرہ مراد جمالی پولیس کا قمار خانے پر چھاپہ 9 قمار باز گرفتار کر کے داؤ پر لگی ہوئی رقم اور سامان برآمد کرلیا پولیس کے مطابق ڈی آئی جی نصیرآباد رینج کیپٹن ریٹائرڈ عاصم خان کے احکامات اور ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر کی سربراہی میں ایڈیشنل ایس پی نصیرآباد محمود احمد نوتیزئی، ایس ڈی پی او سرکل سٹی محمد شمن سولنگی نے ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی ڈیرہ مراد جمالی انسپکٹر غلام علی کنڈ رانی، ایس ایچ او پولیس تھانہ شہید ہداہت اللہ کولاچی صدر ڈیرہ مراد جمالی سب انسپکٹر محمد مراد بھنگر اور دیگر پولیس ملازمین کے ہمراہ پولیس تھانہ شہید ہداہت اللہ کولاچی صدر کی حدود میں خفیہ اطلاع پر قمار خانے پر چھاپہ ماری کر 09 قمار بازوں خیر محمد کانھیہ، چگل عمرانی، عمر جھجوائی، ریاض عمرانی، شاہ نواز مینگل، غلام قادر مستوئی، سعید مستوئی، عمران ڈوکی اور ملک داد جھجوائی کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ پولیس کی کارروائی، بدنام
زمانہ منشیات فروش علی زہری گرفتار

کوئٹہ (یو این اے) تھانہ نیو سریاب پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف گھیرا تنگ کرتے ہوئے ایک بڑی کارروائی میں بدنام زمانہ ملزم علی زہری کو گرفتار کرلیا کارروائی کے دوران ملزم کے قبضے سے اعلیٰ معیار چرس اور آئس برآمد۔ ایس ایچ او نیو سریاب، شاہنواز مینگل نے اعلیٰ حکام کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اپنی ٹیم کے ہمراہ ایک منظم چھاپہ مارا۔ اس دوران منشیات کی فروخت میں ملوث اہم کردار علی زہری کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا کرلیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 5

Dated: 31 JAN 2026

Page No. 24

قلات: بجلی کی 18 گھنٹے لوڈشیڈنگ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا

قلات (نامہ نگار) بجلی کی طویل روزانہ 18 گھنٹوں سے لوڈشیڈنگ سے لوگوں کو سخت سردی میں مشکلات کا سامنا قلات سٹی فیڈرز زیادہ تر کئی کئی گھنٹوں سے بجلی کی لوڈشیڈنگ بار بار ٹرپنگ سے لوگوں کی زندگی اجیرن بنادی ایک تو صارفین کو صحیح طریقہ سے بجلی فراہم نہیں کی جارہی ہے دوسرے طرف عوام کو بھاری بلوں کی ترسیل جاری ہے لوگوں سے دو وقت کی روٹی چھینی جارہی ہے عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ قلات کی سیاسی پارٹیاں واپڈا کے خلاف آواز اٹھاتی ہیں مگر ایک میٹنگ کے بعد وہ بھی خاموش ہوجاتی ہیں کئی بار ہڑتال کرکے پھر مذاکرات کرکے کریڈٹ حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے مگر عوام کا کوئی پرسان حال نہیں انہوں نے چیف آف کیسکو سے مطالبہ کیا ہے کہ قلات میں بجلی کی لوڈشیڈنگ ختم کرکے اس سخت سردی میں لوگوں کی مشکلات کم کی جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں گندم کا بحران سنگین آٹا مزید مہنگا ہوگیا

نئی فصل آنے تک صوبے کے شہریوں کو مہنگے داموں آٹا خریدنا پڑے گا، حکومت کا رواں برس گندم نہ خریدنے کا فیصلہ

کوئٹہ میں بیس کلو آٹے کا تھیلا 2900 میں فروخت ہونے لگا، اندرون بلوچستان قیمت 3 ہزار سے بھی تجاوز کرگئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں گندم کی قلت برقرار ایک کلو آٹا 145 روپے کا ہوگیا۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق گندم کی نئی فصل آنے تک صوبے کے شہریوں کو 2 ماہ تک مہنگے داموں آٹا خریدنا پڑے گا، صوبائی حکومت نے رواں سال 2026 کیلئے بھی گندم .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

نہ خریدنے کا فیصلہ کیا ہے، مارکیٹ ذرائع کے مطابق کوئٹہ میں بیس کلو آٹے کا تھیلا 2900 میں فروخت ہورہا ہے جبکہ اندورن صوبے اس کی قیمت تین ہزار روپے سے تجاوز کرگئی ہے۔ فلار ملز مالکان کا کہنا ہے کہ صوبے میں اپنی گندم موجود نہ ہونے، پنجاب اور سندھ سے گندم لانے پر پابندی کے باعث آٹے کی قیمتوں میں اضافہ ہورہا ہے۔ فلار ملز مالکان کا کہنا ہے کہ پچھلے برسوں میں محکمہ خوراک اپنے پاس اسٹاک گندم فلار ملز کو دیتا تھا جس سے صوبے میں آٹے کی قیمتیں برقرار رہتی تھیں، مگر گذشتہ سال بلوچستان حکومت نے کسانوں سے گندم خریدی ہی نہیں اس حوالے سے صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے رواں سال کے دوران بھی گندم نہ خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔

تندور مالکان کی من مانیاں، روٹی کی قیمت میں اضافہ، وزن کم

حکومت نانبائیوں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائے، عوام کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں تندور مالکان نے ایک بار پھر روٹی کی وزن میں کمی کرکے عوام کو روٹی دگنی قیمتوں پر فروخت کی جارہی ہے 30 روپے کی روٹی کا وزن 300 گرام سے بھی کم ہے جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات درپیش ہے عوامی حلقوں نے حکومت وقت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ تندور مالکان کے خلاف کارروائی کرکے عوام کو ریلیف دیا جائے، واضح رہے کہ کوئٹہ شہر اور گردنواں میں تندور مالکان نے ایک بار پھر روٹی کی .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

وزن میں نمایاں کمی کردی گئی ہے 30 روپے والی روٹی کی وزن 300 سے بھی کم کی گئی جبکہ دوسری جانب ضلعی انتظامیہ نے شہر بھر میں ڈبل روٹی فروخت پر مکمل پابندی عائد کی گئی تھی لیکن اس کے باوجود شہر کے مختلف تندوروں میں ڈبل روٹی آج بھی کم وزن کے ساتھ فروخت کی جارہی ہے عوامی حلقوں نے حکومت وقت سے مطالبہ کیا ہے تندور مالکان عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں حکومت ان کے خلاف کارروائی عمل میں لاکر عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے۔

پشتون آباد گندگی کے ڈھیر میں تبدیل، مکینوں کا صفائی حکام سے توجہ کا مطالبہ

صفائی کا کام کرنے والی نجی کمپنی کے اہلکار وی آئی پی مومنٹ والی جگہوں پر توجہ دیے رہے ہیں

بلدیاتی نظام میں عوامی مسائل کا حل موجود ہے، سابق ناظم سعداللہ خان کاکڑ، شاہد خان، کی مشرق ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) پشتون آباد گندگی کے ڈھیر میں تبدیل، صفائی حکام وی آئی پی مومنٹ والی جگہوں پر توجہ دے رہی ہے جبکہ نواحی رہائشی علاقوں کو کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے، بلدیاتی انتخابات بھی سیاسی آنا کا شکار ہوکر ملتوی کردیا گیا ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے سابق ناظم سعداللہ خان کاکڑ، شاہد خان، مقصود خان نورزئی، علی شاہ خان، مفتی حضرت علی خان، اسد اللہ نورزئی ودیگر نے بتایا ہے کہ بار بار میڈیا کا پلیٹ فارم پر آواز بلند کی گزارشیں دے چکی مگر مسئلہ جوں کا توں ہے، مشرق اخبار اور اس کے نمائندہ کا مشکور ہے کہ ہر حل میں علاقے آکر مسائل اجاگر کرتے ہیں، مگر متعلقہ حکام کی عدم توجہی کی باعث کوئٹہ میں صفائی کے نام پر کروڑوں روپے آتی ہے ایسی طرح کروڑوں روپے محض کاغذی کارروائی کے حد تک محدود رہتی ہے، لیکن کوئٹہ کے کسی بھی علاقے کے رہائشیوں کی شکایت ختم ہونا تو دور کی بات مزید شکایات میں اضافہ ہوا ہے، پشتون آباد عبدالقدوس روڈ، تارو چوک، عبدالولی چوک ودیگر علاقوں کا وزٹ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن اور بلدیات کے وزیر خود کریں ہم اہلیان علاقہ جب بھی شکایت کرتے ہیں تو اس پر جواب آتی ہے کہ یہ کسی سیاسی پارٹی سے لوگ ہیں سکورنگ کررہے ہیں، انہوں نے بتایا کہ پشتون آباد نہ صرف صفائی سے مفلوج ہے بلکہ بنیادی تمام سہولتوں سے محروم ہے، تارو چوک پر دن رات گندا پانی بہہ رہی ہے جس گندا پانی نے اچھی بھلی سڑکوں کو جو حال میں بنایا گیا ہے خراب کرنے کے درپے ہے اسی طرح عبدالقدوس روڈ تھانے کے حدود میں نالیاں عرصہ دراز بند ہیں، مسائلستان بن چکا ہے، انہوں نے سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر وزیر اعلیٰ و چیف سیکرٹری بلوچستان سے نوٹس لینے کی اپیل ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 31 JAN 2026 Page No. 25

بلوچستان میں گیس کی دریافت، صوبے کے وسائل سے محروم عوام کی زندگیوں میں تبدیلی لائی جائے!

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا اور قدرتی وسائل بشمول گیس سے مالا مال صوبہ ہے، جس نے 1952 میں سوئی کے مقام سے گیس کی پیداوار کا آغاز کیا۔ بلوچستان ملک کو گیس فراہم کرنے والے اہم ترین ذرائع میں سے ایک ہے، گیس کے وسیع ذخائر کے باعث بلوچستان کی اہمیت مسلمہ ہے۔ بلوچستان کے علاقے سوئی میں گیس کے سب سے بڑے ذخائر دریافت ہوئے، جس کی وجہ سے سوئی گیس کے نام سے یہ گیس ملک بھر میں مشہور ہوئی۔ بلوچستان ملک کو قدرتی گیس کی فراہمی میں تاریخی اور عملی طور پر ایک اہم ستون رہا ہے۔ گیس کے علاوہ، صوبہ سونے، تانبے اور تیل کے ذخائر سے بھی مالا مال ہے۔ بلوچستان پاکستان کا ایک انتہائی اہم گیس پیدا کرنے والا صوبہ ہے، جس نے توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ قدرت نے اس سرزمین کو سونا، چاندی، گیس، تیل، کوئلہ و دیگر معدنیات سے نوازا ہے مگر اس کے باوجود یہاں کے عوام غربت و کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں اور یہ ملک کا سب سے پسماندہ صوبہ ہے۔ بلوچستان میں اب بھی گیس سمیت دیگر معدنی وسائل پر کام کیا جا رہا ہے اور اس میں مثبت پیشرفت بھی سامنے آرہی ہے۔ ماری انرجیز لمیٹڈ نے بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی میں واقع کلچس ساؤتھ بلاک کے تبری-1 کنویں میں کامیاب گیس دریافت کا باضابطہ اعلان کیا ہے، یہ کلچس ساؤتھ بلاک میں پہلا کامیاب کنواں ہے جو قومی سطح پر گیس کی پیداوار میں اضافے کے لیے ایک حوصلہ افزا سنگِ میل ثابت ہو رہا ہے۔ تبری-1 کنواں گزشتہ برس کھودا گیا اور اسے 7,170 فٹ کی گہرائی تک ڈرل کیا گیا۔ ابتدائی ٹیسٹنگ کے نتائج کے مطابق کنویں سے یومیہ 11 ایم ایم ایس سی ایف ڈی تک گیس کا بہاؤ ریکارڈ کیا گیا ہے، کنویں کی مکمل پیداواری صلاحیت جانچنے کیلئے مزید ٹیسٹنگ اور تجزیاتی عمل جاری ہے۔ یہ دریافت مقامی گیس پیداوار میں اضافہ، درآمدی انحصار میں کمی اور قومی توانائی تحفظ کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی، اس منصوبے میں یونائیٹڈ انرجی پاکستان لمیٹڈ بطور آپریٹر شامل ہے جبکہ ماری انرجیز لمیٹڈ اور دیوان پٹرولیم بھی جوائنٹ وینچر کا حصہ ہیں۔ یہ پیشرفت پاکستان کے ہائیڈرو کاربن وسائل کو موثر انداز میں بروئے کار لانے اور مقامی توانائی صلاحیت میں اضافے کے عزم کی واضح عکاس ہے۔ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کی سہولت کاری سے بلوچستان میں توانائی کی یہ دریافت ملکی توانائی تحفظ، صنعتی ترقی اور معاشی استحکام کی جانب ایک مثبت قدم قرار دی جا رہی ہے۔ بہرحال بلوچستان ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے یہاں بیش بہا قیمتی قدرتی ذخائر ہیں مگر ان وسائل سے جو فائدہ بلوچستان کے لوگوں کو ملنا چاہئے تھا وہ نہیں دیا گیا۔ بلوچستان کی گیس سے دیگر صوبے مستفید ہو رہے ہیں مگر افسوس بلوچستان کے عوام اپنے اس قیمتی وسائل سے محروم ہیں۔ گھریلو اور کمرشل صارفین تک کو گیس میسر نہیں جو بڑا المیہ ہے۔ بلوچستان کے وسائل سے یہاں کے عوام کو فائدہ پہنچانا صوبائی اور وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان سے گیس دریافت ہو رہی ہے یہ مقامی لوگوں کیلئے خوشخبری اس وقت ثابت ہوگی جب ان وسائل سے ان کو براہ راست فائدہ پہنچے، عوام کو تسلسل سے گیس کی فراہمی ممکن ہو، بلوچستان کے وسائل سے صنعتیں، بجلی گھر کا قیام، انفراسٹرکچر میں انقلابی تبدیلی، روزگار کے وسیع مواقع سمیت دیگر سہولیات میسر آئیں۔ بلوچستان کو اہمیت دینے کی ضرورت ہے خاص کر موجودہ حالات میں صوبے کی ترقی و خوشحالی کیلئے بڑے منصوبے شروع کئے جائیں جس سے صوبے میں موجود بے یقینی اور بے چینی کا خاتمہ ہو۔ دہائیوں سے پسماندہ بلوچستان کا ازالہ کیا جائے جس کیلئے معاشی منصوبہ بندی کے ساتھ عوامی مفاد کے منصوبوں کی تشکیل ضروری ہے۔ بلوچستان کے وسائل پر سب سے پہلے مقامی لوگوں کو حق اور فائدہ دیا جائے۔ بلوچستان میں گیس کی دریافت خوش آئند بات ہے مگر اسے مقامی لوگوں کی سہولت میں تبدیل کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ بلوچستان کے وسائل سے صوبے کو ترقی دی جائے گی اور عوامی مشکلات کو کم کرنے کیلئے سنجیدہ کوششیں کی جائینگی جو ان کا بنیادی اور پہلا حق ہے۔

CamScanner

دو ماہ میں کوئٹہ بلاک میں پولیو وائرس کی نشاندہی نہیں ہوئی

گزشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ بلاک میں پولیو کی مجموعی صورتحال کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی، ڈویژنل فوکل پرسن پولیو ٹاسک فورس متعلقہ ڈی ایچ اوز جبکہ ڈپٹی کمشنرز چمن، قلعہ عبداللہ اور پشین نے آن لائن شرکت کی اجلاس کے دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو گزشتہ پولیو مہم کی کارکردگی سے متعلق تفصیلی رپورٹ پیش کی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ نے واضح کیا کہ دو مہینے سے کوئٹہ بلاک میں پولیو وائرس کی نشاندہی نہیں ہوئی ہے پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے تمام متعلقہ محکموں اور اداروں کو باہمی تعاون، ذمہ داری اور سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا اور کسی قسم کی غفلت ناقابل برداشت ہوگی، انہوں نے ہدایت کی کہ کم کارکردگی دکھانے والی یونین کونسلز پر خصوصی توجہ دی جائے اور وہاں موثر حکمت عملی کے تحت اقدامات کئے جائیں۔انہوں نے پولیو مہم کی شفافیت اور موثریت کو یقینی بنانے کیلئے مانیٹرنگ نظام کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مانیٹرز کو ایک ہی یونین کونسل میں فکس کیا جائے تاکہ کارکردگی کی مسلسل نگرانی ممکن ہو سکے انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کی مشترکہ کوششوں سے آئندہ پولیو مہم کو مزید کامیاب بنایا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ گزشتہ دو ماہ میں کوئٹہ بلاک میں پولیو وائرس کی نشاندہی کا نہ ہونا قابل تعریف اقدام ہے، اس کا کریڈٹ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کی اعلیٰ کارکردگی کو جاتا ہے انہوں نے مسلسل پولیو کے خلاف اقدامات کئے اور اس سلسلے میں گھر گھر پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کو پولیو کے قطرے پلوائے اس دوران پولیو ورکرز اور سیکیورٹی اہلکاروں کو قتل بھی کیا گیا لیکن اس کے باوجود انہوں نے جانفشانی سے اس مہم کو جاری رکھا اور جس کے مثبت نتائج برآمد ہوئے اور دو ماہ کے دوران کوئٹہ بلاک میں پولیو وائرس کی نشاندہی نہیں ہوئی ہے، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ نے مذکورہ اجلاس سے اپنے خطاب کے دوران پولیو مہم کی شفافیت اور موثریت کو یقینی بنانے کیلئے مانیٹرنگ نظام کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مانیٹرز کو ایک ہی یونین کونسل میں فکس کیا جائے تاکہ کارکردگی کی مسلسل نگرانی ممکن ہو سکے انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کی مشترکہ کوششوں سے آئندہ پولیو مہم کو مزید کامیاب بنایا جائے گا۔اس کے ساتھ ساتھ پولیو مہم کے دوران بچوں کو قطرے پلانے سے انکاری والدین کو بھی اس سلسلے میں مزید آگاہی مہم چلانی چاہئے تاکہ اس موذی مرض کا مکمل خاتمہ ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 31 JAN 2026

Page No. 30

ریاست مخالف بیانیہ۔۔۔نوجوانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوہ سلیمان کے پہاڑ یہاں کے غیرت مند قبائل کی تاریخ اور مسکن ہے کوہ سلیمان ڈویژن کا قیام یہاں کی پسماندگی کے خاتمے اور گڈ گورننس کی جانب اہم قدم ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکنی کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کا درجہ دینے سے متعلق رکنی میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوہ سلیمان صرف ایک ڈویژن کے قیام کے نام تک محدود نہیں بلکہ یہاں تمام سہولیات بھی فراہم کرینگے اگر ڈویژن بنایا ہے تو اسکی ذمہ داری بھی اٹھائینگے انہوں نے کہا کہ یہاں ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بنانے کا مقصد اس خطے کی ترقی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ رکنی جو کہ یونین کونسل ہے آج ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بننے جارہا ہے انہوں نے نئے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال کے قیام، ریزیڈنشل کالج کی تکمیل، نہاڑ کور ڈیم کی تکمیل، رکنی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے، رکنی ماڈل بازار پر آج سے ہی کام کا آغاز، رکنی پریس کلب کے قیام اور ہاؤسنگ اسکیم اور رکنی کو میونسپل کمیٹی ڈیرہ کمیٹر ان کا نام دینے کا اعلان کیا اس ڈویژن کے اضلاع کے لوگ آپس میں بھائی ہے اور جیسا کوہ سلیمان اونچا ہے ایسے ہی یہاں کے لوگوں کے سر اونچے ہیں بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے اور سوچے سمجھے سازش کے تحت یہاں کے نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جارہا ہے۔ نوجوان اس جنگ اور پراپیگنڈا کا حصہ کسی صورت نہیں بنیں گے بلوچ اور پاکستان لازم و ملزوم ہیں بلوچ قوم نے بھی رہنا ہے اور یہی ہی ہماری بقا اور خوشحالی ہے۔

بلوچستان جیسے حساس اور وسائل سے مالا مال مگر محرومیوں کے شکار صوبے میں نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوششیں دراصل ریاستی بنیادوں کو کمزور کرنے کی منظم حکمتِ عملی کا حصہ ہیں۔ بلوچستان کا نوجوان آج بے روزگاری، تعلیمی مواقع کی کمی، احساسِ محرومی اور ترقیاتی عمل میں عدم شمولیت جیسے مسائل سے دوچار ہے۔ انہی کمزوریوں کو بنیاد بنا کر دشمن قوتیں اور ان کے آلہ کار سوشل میڈیا، جھوٹے بیانیے اور منفی پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوان ذہنوں میں ریاست کے خلاف بداعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ وہ خطرہ ہے جو بندوق سے زیادہ خاموش مگر زیادہ تباہ کن ہے۔ وزیراعلیٰ کا بیان اس امر کی یاد دہانی ہے کہ ریاستی ذمہ داری محض سیکیورٹی اقدامات تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ نوجوانوں کو ریاست کے قریب لانے کے لیے تعلیم، روزگار، میرٹ اور انصاف پر مبنی پالیسیوں کو عملی شکل دینا ناگزیر ہے۔ جب تک نوجوان کو یہ احساس نہیں ہوگا کہ ریاست اس کی ہے اور اس کے مستقبل کی ضامن بھی، تب تک سازشوں کے دروازے کھلے رہیں گے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ محض الزامات یا سخت بیانات سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ اعتماد سازی، سیاسی مکالمہ، شفاف طرزِ حکمرانی اور نوجوانوں کو فیصلہ سازی میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان کے نوجوان کو ہتھیار نہیں، ہنر؛ نفرت نہیں، امید؛ اور شکوک نہیں، شراکت درکار ہے۔ ریاست، حکومت اور معاشرے کو مل کر یہ سازش ناکام بنانا ہوگی۔ نوجوانوں کو دیوار سے لگانے کے بجائے قومی دھارے میں لانا ہی پائیدار امن اور ترقی کی واحد ضمانت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا انتباہ اگر سنجیدگی سے لیا جائے تو یہ محض ایک بیان نہیں بلکہ اصلاح کا موقع بھی بن سکتا ہے۔

بلوچستان میں محکمہ خوراک کا خاتمہ۔۔۔اصلاح یا نیا تجربہ۔۔۔؟

بلوچستان حکومت کی جانب سے محکمہ خوراک کے خاتمے اور اس کی جگہ ایک نیا انتظامی ادارہ قائم کرنے کا فیصلہ بظاہر انتظامی اصلاحات کی کڑی قرار دیا جارہا ہے، تاہم اس اہم اقدام کے دور رس اثرات اور عملی نتائج پر سنجیدہ غور و فکر ناگزیر ہے۔ ایک ایسے صوبے میں جہاں آٹے، گندم اور دیگر بنیادی غذائی اجناس کی قلت اور قیمتوں میں بے قابو اضافے کے مسائل پہلے ہی عوام کو پریشان کیے ہوئے ہیں، کسی بھی ادارہ جاتی تبدیلی کو غیر معمولی ذمہ داری اور شفافیت کا تقاضا ہے۔ محکمہ خوراک پر ماضی میں بدانتظامی، کرپشن، ناقص ذخیرہ اندوزی اور غیر مؤثر نگرانی جیسے سنگین الزامات عائد ہوتے رہے ہیں۔ ان مسائل کے تناظر میں اصلاحات کی ضرورت سے انکار ممکن نہیں، تاہم سوال یہ ہے کہ کیا ایک ادارے کو مکمل طور پر ختم کرنا مسائل کا حل ہے یا صرف نام کی تبدیلی سے نظام بہتر ہو جائے گا؟ اگر پرانا ڈھانچہ ناکام تھا تو اس ناکامی کی وجوہات، ذمہ دار عناصر اور احتساب کا عمل کہاں ہے؟ نئے انتظامی ادارے کے قیام کا مقصد اگر واقعی شفافیت، جدید گورننس اور عوامی ریلیف ہے تو اس کے لیے واضح اختیارات، قانون سازی، پیشہ ورانہ صلاحیت اور مؤثر نگرانی کا نظام ناگزیر ہوگا۔ بصورت دیگر خدشہ ہے کہ نیا ادارہ بھی پرانے مسائل کا تسلسل بن کر رہ جائے گا، جس کا خمیازہ ایک بار پھر عوام کو ہی بھگتنا پڑے گا۔ بلوچستان جیسے صوبے میں جہاں غذائی تحفظ ایک حساس مسئلہ ہے، ریاست کی ذمہ داری محض پالیسی فیصلوں تک محدود نہیں بلکہ عملی سطح پر گندم کی دستیابی، آٹے کی مناسب قیمت، ذخیرہ اندوزی کی روک تھام اور ہنگامی حالات میں فوری رسپانس کو یقینی بنانا بھی شامل ہے۔ کسی بھی عبوری دور میں انتظامی خلا پیدا ہونا غذائی بحران کو مزید سنگین بنا سکتا ہے۔ بلوچستان میں محکمہ خوراک کا خاتمہ اگر واقعی اصلاح کا آغاز ہے تو اسے محض انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ عوامی اعتماد کا امتحان سمجھا جانا چاہیے۔

CamScanner

کوہِ سلیمان کے دامن سے

تحریر:- خلیل احمد

بلوچستان کی سیاسی تاریخ میں بعض اجتماعات وقتی جوش سے کہیں بڑھ کر ہوتے ہیں۔ یہ وہ لمحات ہوتے ہیں جو مستقبل کی سمت متعین کرتے ہیں اور عوام کو یہ احساس دلاتے ہیں کہ شاید اب واقعی تبدیلی کا وقت آ چکا ہے۔ رکھنی اور پھر کوہلو میں وزیراعلیٰ بلوچستان و چیف آف بگٹیز میر سرفراز بگٹی کے حالیہ عوامی اجتماعات بھی اسی نوعیت کے تاریخی لمحات تھے، جنہوں نے نہ صرف اس خطے بلکہ پورے بلوچستان میں ایک نئے سیاسی اور انتظامی بیانیے کو جنم دیا۔

رکھنی میں منعقد ہونے والا عوامی اجتماع اپنی نوعیت کا تاریخی اور سب سے بڑا جلسہ عام تھا۔ عوام کا جمِ غفیر اس بات کا واضح ثبوت تھا کہ برسوں کی محرومی، نظراندازی اور پسماندگی کے بعد لوگ اب سنجیدہ فیصلوں اور عملی اقدامات کے منتظر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے پُراثر، جرات مندانہ اور دوٹوک خطاب میں بلوچستان کے مجموعی حالات، امن و امان اور دیگر امور پر کھل کر بات کی۔

وزیراعلیٰ نے علیحدگی پسند عناصر کو واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ پاک بلوچ رشتہ ناقابلِ تقسیم ہے، پاکستان اور بلوچستان ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہیں، اور اب بلوچستان کا نوجوان کسی لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بنے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ بندوق نہیں بلکہ تعلیم، روزگار اور ترقی ہی بلوچستان کے مسائل کا حل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نوجوانوں کو میرٹ پر نوکریاں دی جائیں گی اور ان کے مسائل کو ون ونڈو آپریشن کے تحت حل کیا جائے گا تاکہ بیوروکریٹک رکاوٹوں، سفارش اور کرپشن کا خاتمہ ہو۔

رکھنی کے جلسے کی سب سے بڑی اور فیصلہ کن پیش رفت نئے ڈویژن "کوہ سلیمان" کے قیام کا اعلان تھا، جس میں بارکھان، کوہلو اور اپر ڈیرہ بگٹی کو شامل کیا جا رہا ہے، جبکہ رکھنی کو ڈویژنل ہیڈکوارٹر قرار دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ محض انتظامی تبدیلی نہیں بلکہ ایک دوراندیش اور مستقبل ساز قدم ہے، کیونکہ رکھنی پنجاب اور بلوچستان کے سرحدی سنگم پر واقع ہونے کی وجہ سے تجارتی، انتظامی اور معاشی مرکز بننے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔

نئے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام سے عوام کو صحت، تعلیم، ریونیو، پولیس اور دیگر بنیادی سہولیات اپنے علاقوں میں دستیاب ہوں گی۔ وہ لوگ جو دہائیوں سے کوئٹہ یا پنجاب کے چکر لگانے پر مجبور تھے، اب ان کی مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی۔ روڈ نیٹ ورک کی بہتری سے بلوچستان اور پنجاب کے درمیان تجارتی سرگرمیاں فروغ پائیں گی، جس سے نہ صرف کاروبار بڑھے گا بلکہ مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کمیشن اور ٹھیکیدار مافیا کے خلاف سخت مؤقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ یہی مافیا بلوچستان کی بدحالی کی سب سے بڑی وجہ رہی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اب ترقیاتی منصوبے حکومت خود کرے گی، تاکہ شفافیت یقینی بنائی جا سکے اور عوام کے وسائل واقعی عوام پر خرچ ہوں۔ یہ اعلان بلوچستان کی سیاست میں ایک انقلابی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔

رکھنی کے بعد آج وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوہلو میں قبائلی عمائدین، معتبرین اور پیپلز پارٹی کے کارکنوں سے ایک اہم اور جامع خطاب کیا، جسے اس پورے دورے کا فکری تسلسل قرار دیا جا سکتا ہے۔ کوہلو میں خطاب کے دوران وزیراعلیٰ نے قبائلی روایات اور مقامی قیادت کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن قبائلی عمائدین کو ساتھ لے کر ہی ممکن ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ کوہلو اور اس کے گردونواح کے علاقوں کو اب مزید نظرانداز نہیں کیا جائے گا۔ تعلیم، صحت، سڑکوں اور روزگار کے مواقع کو حکومت کی ترجیحات میں شامل کیا جا چکا ہے۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے، اور یہی اعتماد ترقی، امن اور خوشحالی کی بنیاد بنے گا۔ انہوں نے نوجوانوں کو یقین دلایا کہ حکومت انہیں مایوسی کے اندھیروں سے نکال کر باعزت روزگار اور روشن مستقبل دے گی، تاکہ وہ کسی گمراہ کن راستے کا انتخاب نہ کریں۔

قبائلی عمائدین کی بھرپور شرکت اس بات کا ثبوت تھی کہ مقامی سطح پر بھی وزیراعلیٰ کے وژن اور نئے انتظامی سیٹ اپ کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے۔ کوہلو کا یہ خطاب اس امر کا واضح پیغام تھا کہ کوہ سلیمان ڈویژن صرف ایک انتظامی یونٹ نہیں بلکہ پورے خطے کے لیے ایک نئی شروعات ہے۔

میر سرفراز بگٹی کے رکھنی اور کوہلو کے اجتماعات اس حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ بلوچستان اب محض بیانات نہیں بلکہ فیصلوں اور عمل کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اگر میرٹ، ون ونڈو آپریشن، کمیشن مافیا کے خاتمے اور نوجوانوں کو روزگار دینے کے وعدے عملی شکل اختیار کر لیتے ہیں تو کوہ سلیمان ڈویژن واقعی بلوچستان کو ایک نئے، خوشحال اور پُرامن دور میں داخل کر سکتا ہے۔ یہ اعلان محض ایک نیا ڈویژن نہیں بلکہ پسماندگی کے خاتمے اور ترقی کے سفر کا باضابطہ آغاز ہے۔

بلوچستان میں خوف کی سیاست

بلوچستان ایک طویل عرصے سے ریاستی رِٹ، شورش، محرومی اور تشدد کے بیانیوں کی زد میں ہے۔ حالیہ برسوں میں شدت پسند تنظیموں کے طرزِ عمل نے اس بحث کو ایک نئے اور نہایت تشویشناک مرحلے میں داخل کر دیا ہے۔ ضلع کیچ کے علاقے تلبچہ میں ایک خاتون نرگس کے اغوا کا واقعہ اس منظم حکمتِ عملی کا تسلسل ہے جس کے تحت عام شہریوں، بالخصوص خواتین کو خوف، دباؤ اور پراپیگنڈا کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ واقعہ بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) کی اس روش کو بے نقاب کرتا ہے جس میں خود ساختہ ''مزاحمتی'' بیانیے کی آڑ میں کھلی دہشت گردی کو معمول بنا لیا گیا ہے۔

28 جنوری 2026ء کو شام ساڑھے چار بجے کے قریب پیش آنے والا یہ واقعہ اپنی نوعیت، وقت اور طریقہ واردات کے اعتبار سے غیر معمولی ہے۔ سرکاری رپورٹس کے مطابق ایک کرولا گاڑی تلبچہ میں ایک گھر کے باہر رکی، مسلح افراد اترے اور اسلحے کے زور پر نرگس نامی خاتون کو زبردستی گاڑی میں بٹھا کر فرار ہو گئے۔ دن دیہاڑے، آبادی کے اندر، ایک خاتون کا اغوا اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ شدت پسند عناصر اب کسی اخلاقی، سماجی یا قبائلی اقدار کے پابند نہیں رہے۔

اس واقعے کا ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ متاثرہ خاتون کے شوہر اور بھانجے نے فوری طور پر اغوا کاروں کا تعاقب کیا اور ناصر آباد کے قریب گاڑی کو روکنے میں کامیاب ہو گئے۔ یہاں جو منظر سامنے آیا، وہ بی ایل اے کے منظم اور مسلح نیٹ ورک کی عکاسی کرتا ہے۔ ایک شدت پسند کلاشنکوف تھامے گاڑی سے باہر نکلا، جبکہ چند ہی لمحوں میں مزید مسلح افراد موٹر سائیکلوں پر وہاں پہنچ گئے۔ یہ محض ایک اچانک ردِعمل نہیں تھا بلکہ ایک منظم کمک کا نظام تھا، جو اس بات کی دلیل ہے کہ یہ گروہ مقامی سطح پر باقاعدہ عسکری ڈھانچے کے ساتھ سرگرم ہیں۔ مڈبھیڑ کے دوران خاندان کے افراد کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور ان کے موبائل فون چھین لیے گئے۔ یہ اقدام ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہے۔ گواہوں کو خاموش کرانا، معلومات کو روکنا اور پورے علاقے میں خوف کی فضا قائم کرنا۔ بلوچستان میں شدت پسند تنظیموں کا یہ پرانا حربہ ہے کہ تشدد کے ساتھ ساتھ نفسیاتی دباؤ بھی ڈالا جائے تاکہ لوگ نہ صرف بولنے سے رک جائیں بلکہ دیکھنے اور سننے سے بھی خوف زدہ ہو جائیں۔

نرگس کا اغوا ایک بار پھر اس تلخ حقیقت کو سامنے لاتا ہے کہ بلوچستان میں خواتین تیزی سے شدت پسند تشدد کا ہدف بن رہی ہیں۔ یہ وہ پہلو ہے جسے اکثر انسانی حقوق کے علمبردار یا تو نظر انداز کر دیتے ہیں یا دانستہ طور پر پسِ پشت ڈال دیتے ہیں۔ خواتین کا اغوا، انہیں بطور دباؤ استعمال کرنا یا ان کے ذریعے پیغام رسانی کرنا، کسی بھی صورت میں ''سیاسی جدوجہد'' یا ''مزاحمت'' کے زمرے میں نہیں آتا۔ یہ سیدھی سادھی دہشت گردی ہے اور وہ بھی انتہائی ظالمانہ شکل میں۔

یہاں ایک اور اہم سوال بھی جنم لیتا ہے، بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) اور اس جیسے دیگر گروہوں کی خاموشی۔ ماضی میں یہی گروہ مخصوص ''لاپتہ افراد'' کے بیانیے کو بنیاد بنا کر ریاست کے خلاف شدید مہم چلاتے رہے ہیں، مگر جب بی ایل اے جیسے گروہ کھلے عام شہریوں کو اغوا کریں، خواتین پر تشدد ہو، خاندانوں کو یرغمال بنایا جائے، تو یہی آوازیں یا تو مدھم پڑ جاتی ہیں یا مکمل خاموشی اختیار کر لیتی ہیں۔ یہ انتخابی ردِعمل اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ کچھ بیانیے انسانی حقوق سے زیادہ سیاسی پراکسی کا کردار ادا کر رہے ہیں۔

بی ایل اے کی کارروائیاں اب کسی خفیہ یا پوشیدہ نوعیت کی نہیں رہیں۔ دن دیہاڑے اسلحے کے زور پر اغوا، مسلح کمک کی فوری دستیابی اور عوامی مقامات پر دھونس، یہ سب اس بات کی علامت ہیں کہ یہ تنظیم عام لوگوں کو براہِ راست نشانہ بنا کر اپنی موجودگی اور طاقت کا اظہار کرنا چاہتی ہے۔ مقصد صرف ریاست کو چیلنج کرنا نہیں بلکہ معاشرے کو یرغمال بنانا ہے۔ حکام کے مطابق نرگس کی محفوظ بازیابی کے لیے پولیس اور دیگر سکیورٹی اداروں نے فوری طور پر آپریشن شروع کر دیا ہے۔ تمام ممکنہ سراغوں پر کام جاری ہے اور ذمہ داران کی گرفتاری کے لیے کوششیں تیز کر دی گئی ہیں۔ ریاستی اداروں کا یہ مؤقف بالکل درست ہے کہ اغوا، مسلح دھمکی یا خاندانوں پر حملوں کا کوئی سیاسی یا نظریاتی جواز نہیں ہو سکتا۔ عام شہریوں، خصوصاً خواتین کا اغوا ایک سنگین مجرمانہ فعل ہے جو نہ صرف قانون بلکہ معاشرتی اقدار کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔

اصل مسئلہ یہ ہے کہ بلوچستان میں تشدد کو اکثر ایک رومانوی یا نظریاتی رنگ دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مگر نرگس کے اغوا جیسے واقعات اس پردے کو چاک کر دیتے ہیں۔ یہاں کوئی ''انقلابی عمل'' نہیں ہو رہا، بلکہ بے رحم ہتھیاروں کے سائے میں کمزور لوگوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اہلِ خانہ پر تشدد، موبائل فونز کی ضبطی اور خواتین کا اغوا اس بات کا واضح اعلان ہے کہ یہ گروہ پورے علاقے کو خوف کے ذریعے کنٹرول کرنا چاہتے ہیں۔

یہ واقعہ ایک اجتماعی ضمیر کے امتحان کا لمحہ بھی ہے۔ سوال یہ نہیں کہ ریاست کیا کرے گی — ریاست اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ وہ آوازیں کہاں ہیں جو ہر زیادتی پر یکساں ردِعمل کا دعویٰ کرتی ہیں؟ کیا خواتین کا اغوا انسانی حقوق کا مسئلہ نہیں؟ کیا عام شہریوں پر تشدد کسی ''بڑے مقصد'' کے تحت قابلِ قبول ہو سکتا ہے؟

نرگس کا اغوا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ بلوچستان کا اصل مسئلہ تشدد کا جواز نہیں بلکہ تشدد کا خاتمہ ہے۔ جب تک عام شہری، خاص طور پر عورت، محفوظ نہیں ہو گی، کوئی بھی سیاسی بیانیہ معتبر نہیں ہو سکتا۔ بی ایل اے اور اس سے جڑے پراکسی بیانیوں کو اب بے نقاب کرنا ہو گا۔ واضح الفاظ میں، بغیر کسی ابہام کے۔ کیونکہ خوف کی سیاست آخرکار پورے معاشرے کو نگل لیتی ہے اور اس کی قیمت ہمیشہ بے گناہ ادا کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

6

Dated: 31 JAN 2026 Page No. 29

* کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول: ضلع کیچ میں کھیلوں کے نئے دور کا آغاز *

تحریر: چاکر بلوچ

ضلع کیچ، جو طویل عرصے سے علمی، ادبی اور ثقافتی حوالوں سے اپنی پہچان رکھتا ہے، جب حالیہ دنوں یہاں پر کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول کا انعقاد عمل میں لایا گیا تو یہ کھیلوں اور نوجوانوں کی توانائی کا مرکز بن کر ابھرا۔ 5 جنوری سے 16 جنوری تک جاری رہنے والا یہ فیسٹیول محض کھیلوں کا سلسلہ نہیں تھا بلکہ یہ نوجوانوں کی امنگوں، خوابوں اور مثبت سوچ کی ایک بھرپور عکاسی بن کر سامنے آیا۔ اس فیسٹیول نے ضلع کیچ میں ایک ایسی فضا قائم کی جہاں کھیل، صحت، ثقافت اور سماجی ہم آہنگی ایک دوسرے سے جڑ کر ایک خوبصورت تصویر بناتے نظر آئے۔ کھیلوں کے میدان آباد ہوئے، اسٹیڈیم میں رونق لوٹ آئی اور نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے کا وہ پلیٹ فارم ملا جس کی انہیں برسوں سے ضرورت تھی۔ فیسٹیول کا اختتام فٹبال کے ایک یادگار فائنل میچ پر ہوا، جس نے شائقین کے دل جیت لیے۔ حاجی لیاقت کلب کراچی اور ڈی سی الیون کیچ کے درمیان ہونے والا یہ مقابلہ سنسنی، جذبے اور مہارت سے بھرپور تھا۔ مقررہ وقت کے اختتام پر حاجی لیاقت کلب کراچی نے دو کے مقابلے میں ایک گول سے کامیابی حاصل کر کے نہ صرف ٹائٹل اپنے نام کیا بلکہ شائقین کو ایک یادگار کھیل بھی دیکھنے کو ملا۔ اسٹیڈیم تماشائیوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا، جہاں ہر گول پر خوشی اور ہر حملے پر سانسیں تھمتی محسوس ہوئیں۔ اختتامی تقریب نے فیسٹیول کو مزید وقار بخشا، جہاں صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ ان کے ہمراہ ضلعی انتظامیہ، سماجی شخصیات، تاجر برادری کے نمائندگان اور فن و ثقافت سے وابستہ نامور افراد کی موجودگی نے اس تقریب کو ایک عوامی جشن میں بدل دیا۔ یہ اجتماع اس بات کا ثبوت تھا کہ کیچ میں کھیل محض تفریح نہیں بلکہ اجتماعی شعور کا حصہ بنتا جا رہا ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اس فیسٹیول کو ضلع کیچ کے لیے ایک مثبت سنگِ میل قرار دیا۔ ان کے مطابق نوجوانوں کی بڑی تعداد میں شرکت اس بات کی دلیل ہے کہ اگر مواقع فراہم کیے جائیں تو یہی نوجوان معاشرے کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ برسوں میں یہ فیسٹیول مزید وسعت اختیار کرے گا اور کیچ کے دیگر علاقوں تک بھی اس کی روشنی پہنچے گی۔ ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے فیسٹیول کو نوجوانوں کے لیے ایک عملی پلیٹ فارم قرار دیا، جہاں انہوں نے نہ صرف کھیل کا مظاہرہ کیا بلکہ نظم و ضبط، ٹیم ورک اور مثبت سوچ کا عملی ثبوت بھی دیا۔ ان کے مطابق کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول نے یہ ثابت کر دیا کہ کیچ ایک پُرامن، زندہ دل اور کھیل دوست معاشرہ رکھتا ہے، جہاں خواتین اور مرد یکساں طور پر سرگرمیوں میں حصہ لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کراچی اور ہمسایہ ملک ایران سے آنے والی ٹیموں اور شائقین کی شرکت نے اس تاثر کو مزید مضبوط کیا۔ فیسٹیول کے سیکریٹری الناز بخی نے اس ایونٹ کو اجتماعی محنت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی دلچسپی اور تعاون کے بغیر اس پیمانے پر فیسٹیول کا انعقاد ممکن نہ تھا۔ ان کے مطابق فائنل میچ میں تقریباً پچیس ہزار شائقین کی موجودگی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ کیچ کے عوام کھیلوں سے گہری وابستگی رکھتے ہیں۔ فیسٹیول کے اختتام پر کامیاب ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات کی تقسیم نے نوجوانوں کے حوصلے مزید بلند کیے۔ فٹبال کے علاوہ میراتھن ریس، شطرنج، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن اور رسہ کشی جیسے مقابلوں نے اس فیسٹیول کو ہمہ جہت بنا دیا۔ خاص طور پر میراتھن ریس کے فاتح کھلاڑی کو سرکاری ملازمت دینے کے اعلان نے نوجوانوں میں ایک نئی امید پیدا کی۔ آخر میں، فیسٹیول کا اختتام ثقافتی رنگوں کے ساتھ ہوا، جہاں بلوچی زبان کے گلوکاروں استاد عارف اور شاہجہان داؤدی کی سریلی آواز اور بینجو ماسٹر استاد نور بخش کی موسیقی کی سریلی دھنوں نے ماحول کو خوشگوار بنا دیا۔ یہ لمحے اس بات کی یاد دہانی تھے کہ کیچ میں کھیل اور ثقافت ایک دوسرے سے جدا نہیں بلکہ ایک ہی شناخت کے دو خوبصورت پہلو ہیں۔ یوں کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول محض ایک ایونٹ نہیں رہا، بلکہ یہ ضلع کیچ میں نوجوانوں کے لیے ایک نئی سمت، نئی سوچ اور روشن مستقبل کی علامت بن کر تاریخ کا حصہ بن گیا۔